

April 2010

News & Views

# Khabr-o-Nazar

اپریل ۲۰۱۰ء

خبر و نظر

**New Chapter in U.S.-Pakistan Relations**

پاک امریکہ تعلقات کا نیا باب

Minister Q

PAKIST



# News & Views Khabr-o-Nazar خبر و نظر

Issue No:4

شماره نمبر: 4

## Editor-in-Chief ایڈیٹور ان چیف

Richard W. Snelsire ریچرڈ ڈبلیو سنیل سائر

Press Attaché and پریس اتاشہ

Country Information Officer کنٹری انفارمیشن آفیسر

U.S. Embassy Islamabad امریکی سفارتخانہ، اسلام آباد

## Managing Editor مینیجنگ ایڈیٹر

M. Gill ایم گیل

Assistant Information Officer اسسٹنٹ انفارمیشن آفیسر

U.S. Embassy Islamabad امریکی سفارتخانہ، اسلام آباد

## Cultural Editor کلچرل ایڈیٹر

Leslie Phillips لیزی فلیپس

Assistant Cultural Affairs Officer اسسٹنٹ کلچرل افیئرز آفیسر

U.S. Embassy Islamabad امریکی سفارتخانہ، اسلام آباد

## Published by شائع کردہ

Public Affairs Section شعبہ تعلقات عامہ

Embassy of the سفارت خانہ

United States of America ریاستہائے متحدہ امریکہ

Ramna-5, Diplomatic Enclave رمنا-5، ڈپلومیٹک انکلوچر

Islamabad, Pakistan اسلام آباد

Phone: 051-2080000 فون:

Fax: 051-2278607 فیکس:

Email: infoisb@state.gov ای میل:

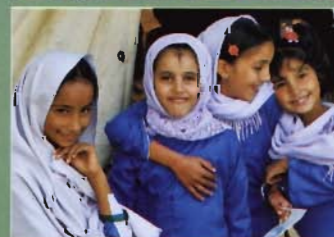
Website: http://islamabad.usembassy.gov ویب سائٹ:

## Designed by ڈیزائن

Saeed Ahmed سعید احمد

## Printed by پرنٹنگ

PanGraphics (Pvt) Ltd., Islamabad پین گرافکس، اسلام آباد



## Front Cover

Secretary of State Clinton and Pakistan Foreign Minister Qureshi at the opening session of the U.S.-Pakistan Strategic Dialogue held on March 24 at the State Department in Washington.  
{AP Photo/Pablo Martinez Monsivais}

## سرورق

وزیر خارجہ کلنٹن اور شاہ محمود قریشی 24 مارچ کو واشنگٹن میں منعقدہ خارجہ میں پاک امریکہ اسٹریٹجک ڈائیلاگ کے افتتاحی اجلاس کے موقع پر۔

## Back Cover

A student reads to Gul after school in Dharian Bambian.

## پس ورق

ڈھیریاں، بمبیاں میں ایک طالبہ اسکول کے اوقات کے بعد محترمہ گل کو سبق سناری ہے۔

# table of Contents فہرست مضامین

4	Editor's Corner گوشہ مدیر
5	Khabr Chat قارئین کی آراء
8	Joint statement: U.S.-Pakistan Strategic Dialogue مشترکہ بیان: امریکہ اور پاکستان اسٹریٹجک مذاکرات
11	U.S. to Partner With Pakistan for Construction of Roads in Malakand امریکہ مالاکنڈ میں سڑکوں کی تعمیر میں پاکستان سے تعاون کریگا
12	U.S. Embassy Celebrates Women's History Month امریکی سفارتخانہ کی جانب سے خواتین کی تاریخ کے مہینہ کی مناسبت سے تقریبات
14	U.S. Provides Relief to Riot-Affected Bolton Market Traders بولٹن مارکیٹ کے متاثرین کے لئے امریکی اعانت
16	U.S. Provides Rs. 7.2 Billion For Low-Income Families امریکہ کی جانب سے کم آمدنی والے خاندانوں کیلئے 7.2 ارب روپے کی امداد
17	U.S. Donates Road-Building Equipment to FATA امریکہ کی جانب سے فاتا کو سڑکوں کی تعمیر کیلئے ساز و سامان کا عطیہ
18	Greetings by U.S. President Barack Obama on Pakistan Day یوم پاکستان کے موقع پر صدر باراک اوباما کا ہدیہ تہنیت
19	Statement by Secretary Clinton on Pakistan Day یوم پاکستان کے موقع پر وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن کا پیغام
20	Come to My City and Celebrate Diversity میرے شہر آئیے اور یہاں کے ثقافتی تنوع کا جشن منائیے
22	Friendship Through the Arts - American Voices Thrill Audiences in Pakistan فن کے ذریعے دوستی: امریکی گلوکاروں نے پاکستانی سامعین کو مسحور کر دیا
26	Alumni Connect دیرینہ تعلق
30	Visit the 50 States امریکہ کی پچاس ریاستوں کی سیر
34	One Success at a Time کامیابی کی داستان
36	Book of the Month منتخب کتاب
37	Ask the Consul تو نصل سے پوچھئے
39	Videography وڈیو گرافی



# Editor's Corner



## گوشہ مدیر

محترم قارئین :

**Dear Readers:**

March was a month of important events especially in the context of relations between the United States and Pakistan. The two allies held their first Strategic Dialogue at the ministerial level in Washington, DC. Secretary of State Hillary Rodham Clinton and Foreign Minister Shah Mehmood Qureshi co-chaired the talks. Topics for discussion included economic development, water and energy, education, communications and public diplomacy, agriculture, and security. High-level officials from both governments came to the table to discuss issues of common concern and shared responsibility. Secretary Clinton paid tribute to the courage and resolve of the people of Pakistan to eliminate terrorism and militancy.

President Barack Obama and Secretary Clinton have repeatedly stressed the breadth and depth of the U.S.-Pakistan relationship. The Strategic Dialogue represents the shared commitment of both nations to strengthening the bilateral relationship between our two countries and building an even broader partnership based upon our elected leaders' desire to further mutual respect and mutual trust.

This issue covers a variety of topics from a celebration of Women's History Month in Islamabad to a piece by Mayor Bloomberg of New York about the diversity of his city, to one of our alumni recounting his experiences in the United States, to the heartwarming story of a woman and her commitment to girl's education. Vermont is our featured State.

Again, thank you for your suggestions and comments.

مارچ امریکہ اور پاکستان کے تعلقات کے حوالہ سے خصوصی طور پر اہم واقعات کا مہینہ تھا۔ دونوں اتحادیوں نے پہلی مرتبہ واشنگٹن ڈی سی میں وزارتی سطح پر اسٹریٹجک مذاکرات کئے۔ امریکی وزیر خارجہ ہیلری روڈھم کلنٹن اور ان کے پاکستانی ہم منصب شاہ محمود قریشی نے مشترکہ طور پر ان مذاکرات کی صدارت کی۔ مباحث کے موضوعات میں اقتصادی ترقی، پانی اور توانائی، تعلیم، مواصلات اور عوامی سفارت کاری، زراعت، اور دفاع شامل تھے۔ دونوں حکومتوں کے اعلیٰ حکام باہمی تشویش اور مشترکہ ذمہ داری کے امور پر گفتگو کرنے کے لئے میز پر بیٹھے۔ وزیر خارجہ کلنٹن نے دہشتگردی اور عسکریت پسندی کے خاتمے کے لئے پاکستان کے عوام کی جرات اور عزم کو خراج عقیدت پیش کیا۔

صدر باراک اوباما اور وزیر خارجہ کلنٹن بار بار امریکہ پاکستان کے تعلق کی گہرائی اور گیرائی پر زور دے چکے ہیں۔ اسٹریٹجک مذاکرات دونوں اقوام کی جانب سے دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے حتیٰ کہ باہمی احترام اور اعتماد کو مزید فروغ دینے کے لئے ہمارے منتخب راہنماؤں کی خواہش پر مبنی وسیع تر شراکت داری قائم کرنے کے مشترکہ عزم کو ظاہر کرتے ہیں۔

یہ شمارہ اسلام آباد میں ماہ تاریخ خواتین منانے سے لے کر نیویارک کے میئر بلومبرگ کی جانب سے اس شہر کے تنوع کے بارے میں مضمون، امریکہ میں تعلیم حاصل کرنے والے ایک سابق طالب علم کی جانب سے تجربات کی یادوں سے لے کر لڑکیوں کی تعلیم کے حوالے سے ایک خاتون کے عزم کی دلوں کو گرما دینے والی کہانی کا احاطہ کرتا ہے۔ امریکی ریاستوں کے تعارف کے سلسلے میں اس بار ہم نے ورمونٹ کا انتخاب کیا ہے۔

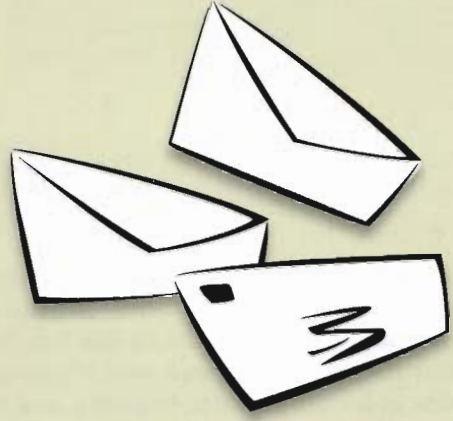
آپ کی طرف سے تجاویز اور تبصروں پر ایک بار پھر آپ کے مشکور ہیں۔

Richard W. Snelsire  
Editor-in-Chief and Press Attache  
U.S. Embassy Islamabad  
Email: infoisb@state.gov  
Website: <http://Islamabad.usembassy.gov>

رچرڈ ڈبلیو سنیلسائر  
مدیر اعلیٰ و پریس اتااش  
سفارتخانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ  
ای میل: [infoisb@state.gov](mailto:infoisb@state.gov)  
ویب سائٹ: <http://Islamabad.usembassy.gov>

# Khabr Chat

## قارئین کی آراء



The March 2010 Issue of Khabr-o-Nazar carried valuable information about the policies of the U.S. government to recast its relationship with Pakistan. As a sincere Pakistani Muslim, I assure you that Islam is a peaceful religion which prohibits all kinds of violence and extremism. All Muslim communities, particularly the Pakistanis, are determined to eliminate the menace of terrorism from the world. The efforts of the Obama administration in making education and innovation with strong security, the currency of this century are appreciable.

G.A. Naqi Syed,  
Islamabad

I got a chance to read Khabr-o-Nazar through an ELT workshop at National Library of Pakistan. I really like reading such an informative and interesting magazine. The article on Farah Pandith impressed me very much.

Khabr-o-Nazar provides a unique opportunity to its readers to get firsthand knowledge about the United States and its friendly relations with Pakistan.

Tahir Mehmood,  
Islamabad

Khabr-o-Nazar provides in-depth knowledge about bilateral relations between Pakistan and the United States.

I suggest you to also include the stories of the American society in your magazine.

Akhtiar Ali Abro,  
Larkana

A couple of months ago, my father gave me Khabr-o-Nazar to read. I found it very informative because it contained many interesting articles. The side by side publication of its contents in English and Urdu is very helpful for readers. I suggest you to please include more articles about women's rights in this prestigious magazine.

Maryam Farooq,  
Received via Email

مارچ 2010 کا خبر و نظر کا شمارہ بھیجنے کا شکریہ۔ امریکہ پاکستان کے ساتھ اپنے تعلقات کو نئی جہت دینے کے لئے جن پالیسیوں پر عمل کر رہا ہے، ان کے بارے میں رسالے میں قیمتی معلومات پڑھنے کو ملیں۔ ایک مخلص پاکستانی مسلمان کی حیثیت سے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اسلام ایک امن پسند مذہب ہے، جو ہر قسم کے تشدد اور انتہا پسندی کی ممانعت کرتا ہے۔ تمام مسلمان بالخصوص پاکستانی مسلمان اس بات کا عزم رکھتے ہیں کہ دنیا سے دہشت گردی کا قلع قمع کر دیا جائے۔ اور بااقتظامیہ تعلیم، جدیدیت اور سیکورٹی کو موجودہ صدی کا سکہ رائج الوقت بنانے کے لئے جو کوششیں کر رہی ہے، وہ واقعی لائق تحسین ہیں۔

جی۔ اے۔ نقی سید  
اسلام آباد

امید ہے آپ بخیریت ہوں گے۔ حال ہی میں نیشنل لائبریری آف پاکستان میں ایک روزہ ای ایل ٹی ورکشاپ میں مجھے خبر و نظر پڑھنے کا موقع ملا۔ مجھے اس قسم کے معلوماتی اور دلچسپ رسالے بہت پسند ہیں۔ فرح پنڈت کے بارے میں مضمون خاص طور پر بہت متاثر کن تھا۔ میں رسالے کی خوبصورت طباعت کی بھی داد دیتا ہوں۔ مختصراً یہ کہا جا سکتا ہے کہ خبر و نظر اپنے قارئین کو یہ منفرد موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ نہ صرف امریکہ کے بارے میں بلکہ پاکستان کے ساتھ اس کے تعلقات کے بارے میں بھی تازہ ترین معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

طاہر محمود

اسلام آباد

مجھے ایک دوست کے توسط سے خبر و نظر پڑھنے کا موقع ملا۔ یہ کہنا مبالغہ نہیں ہو گا کہ یہ رسالہ پاکستان اور امریکہ کے دو طرفہ تعلقات کے بارے میں مفصل معلومات فراہم کرتا ہے۔ میری تجویز ہے کہ رسالے میں امریکی معاشرے کی لوک داستانیں بھی شائع کی جائیں۔

اقتیاری علی ابڑو

لاڑکانہ

کوئی دو ماہ قبل میرے والد نے مجھے خبر و نظر پڑھنے کو دیا۔ میں نے اسے بہت معلوماتی پایا کیونکہ اس میں کئی دلچسپ مضامین شامل تھے۔ مضامین کا متن انگریزی اور اردو میں ساتھ ساتھ موجود ہونے سے قارئین کو بہت سہولت ہوتی ہے۔ میری تجویز ہے کہ اپنے رسالے میں خواتین کے حقوق کے بارے میں مزید مضامین شائع کریں۔

مریم فاروق

(یہ خط بذریعہ ای میل موصول ہوا)



I had the opportunity to read the February 2010 issue of Khabro-o-Nazar, at my friend's home. It is really an amazing and interesting initiative taken by the U.S. Embassy. Its informative contents captivated me. It provides a lot of information about the Pak-U.S. relations, and the valuable assistance Washington is providing to boost our national economy and infrastructure.

Muhammad Salman,  
Gujranwala

The February issue of Khabro-o-Nazar carried very interesting and informative articles such as First State of The Union Address of President Barack Obama, Our Commitment to Pakistan's Future, Black History Month Honors Legacy of Struggle and Triumph, and Celebrations of Martin Luther King Day. Martin Luther's name will be remembered in posterity as a martyr of the movement launched for equal political rights. Please also include the information about renowned universities and former presidents of the United States in the future issues of the magazine.

Muhammad Shabbir,  
Lahore

Khabro-o-Nazar provides valuable information about the Pak-U.S. relations. It also highlights the assistance provided by the U.S. in various development projects in Pakistan. I request you to please also include articles on science and English literature in your magazine.

Imdad Ali Nagor,  
Noushero Feroze

The February issue of Khabro-o-Nazar carried very interesting articles on diverse topics which provided valuable information to its readers. I hope that you will continue publishing more and more informative articles in future issues.

Muhammad Fouzul Kabeer Gazdar,  
Pakistan Jamaat Ahl-e-Hadees,  
City Not Mentioned

Khabro-o-Nazar provides very interesting and valuable information about various aspects of Pak-U.S. relations. An article titled Alumni Connect in the February issue of this magazine was very impressive because it highlighted the struggle of Mr. Kamaluddin, a blind person who managed to achieve a Ph.D degree through sheer hard work and

مجھے اپنے ایک دوست کے ہاں آپ کے رسالہ خبر و نظر کا فروری 2010 کا شمارہ پڑھنے کا موقع ملا۔ یہ رسالہ امریکی سفارت خانے کی واقعی ایک دلچسپ اور قابل قدر کوشش ہے۔ رسالے کی دیدہ زیب طباعت اور معلومات افزا مواد نے مجھے بہت متاثر کیا۔ اس میں نہ صرف پاک۔ امریکہ تعلقات کے بارے میں بلکہ اُس امداد کے بارے میں بھی گراں قدر معلومات ہوتی ہیں، جو امریکہ پاکستان کی معیشت اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لئے فراہم کر رہا ہے۔ میں خبر و نظر کا مستقل قاری بننا چاہتا ہوں۔ براہ مہربانی مجھے ہر ماہ یہ رسالہ بھجوادیا کریں۔

محمد سلمان

گوجرانوالہ

مجھے آپ کا رسالہ باقاعدگی سے مل رہا ہے۔ اس کی طباعت بڑی دیدہ زیب ہوتی ہے۔ خبر و نظر کے فروری کے شمارے میں بڑے دلچسپ اور معلوماتی مضامین شامل تھے، مثلاً صدر باراک اوباما کا پہلا اسٹیٹ آف دی یونین خطاب، ”پاکستان کے مستقبل سے ہماری وابستگی“ ”سیاہ فاموں کی تاریخ کا مہینہ، جدوجہد اور کامیابی کا اعتراف“ اور ”امریکی مارٹن لوتھر کنگ کی کامیابیوں کا جشن مناتے ہیں“۔ آنے والی نسلیں مارٹن لوتھر کا نام ایک ایسے شہید کے طور پر یاد رکھیں گی، جس نے مساوی حقوق کے لئے تحریک چلائی۔ براہ مہربانی رسالے کے آئندہ شماروں میں امریکہ کی مشہور یونیورسٹیوں اور سابق صدور کے بارے میں معلومات بھی شامل کیجئے۔

محمد شبیر

لاہور

خبر و نظر پاک۔ امریکہ تعلقات کے بارے میں قیمتی معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کے لئے دی جانے والی امریکی امداد پر بھی روشنی ڈالتا ہے۔ میری درخواست ہے کہ آپ سائنس اور انگریزی ادب کے بارے میں مضامین بھی اپنے رسالے میں شائع کریں۔

امداد علی ناگور

نوشہرو فیروز

فروری کا خبر و نظر کا شمارہ بھجوانے کا بہت بہت شکریہ۔

اس شمارہ میں مختلف موضوعات پر بہت دلچسپ مضامین شامل تھے، جن سے قارئین کو گراں قدر معلومات حاصل ہوئیں۔ امید ہے آپ آئندہ شماروں میں بھی زیادہ سے زیادہ معلوماتی مضامین شائع کرتے رہیں گے۔

محمد فوزا لکبیر گزدر

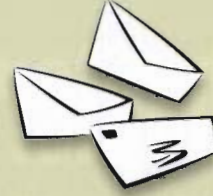
پاکستان جماعت اہل حدیث

(شہر کا نام درج نہیں)

خبر و نظر پاک۔ امریکہ تعلقات کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں بڑی قیمتی اور دلچسپ معلومات فراہم کرتا ہے۔ فروری کے شمارے میں ”دیرینہ تعلق“ کے موضوع پر شائع ہونے والا مضمون بہت متاثر کن تھا، جو جناب کمال الدین کی جدوجہد پر مبنی تھا، جنہوں نے بصارت سے محروم ہونے کے



# Khabr Chat



## قارئین کی آراء

steadfastness. This month the regular series of Visit the 50 States provided valuable information about North Carolina. The people of Pakistan highly appreciate U.S. assistance for the development of education sector of their country. I pay my special compliments to the Khabr-o-Nazar team for publishing such an informative magazine.

**Bushra Gul Siddiqui**  
Chakwal

I received the February issue of Khabr-o-Nazar which carried very informative articles. Particularly, President Barack Obama's First State of The Union Address, in which he had announced his full support for oppressed nations of the world. Besides, it also provides valuable information about various aspects of the American society, and bilateral ties between the United States and Pakistan. The series entitled Visit the 50 States is also very popular among readers.

**Fazalullah Maher,**  
Pannu Aaqil

In the February issue of Khabr-o-Nazar, the articles on the First State of The Union Address of President Barack Obama, Our Commitment to Pakistan's Future, Black History Month Honors Legacy of Struggle and Triumph, and Celebrations of Martin Luther King Day, were worthy of mention. These articles highlighted the history of American people and their tolerance and brotherly attitude towards their countrymen belonging to other races and ethnicities. I suggest that an article on the struggle of former President Abraham Lincoln to abolish slavery in the United States must also be included in any of the future issues of this magazine.

**Muhammad Ishtiaq,**  
Sargodha

The February issue of Khabr-o-Nazar carried very interesting and informative articles such as the First State of The Union Address of President Barack Obama, Our Commitment to Pakistan's Future, and Black History Month Honors Legacy of Struggle and Triumph. The introduction of North Carolina in the Visit the 50 States series is also worth mentioning.

**Muhammad Azam Ansari,**  
Hafizabad

باوجود محض اپنی محنت اور مستقل مزاجی کے بل بوتے پر پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ اس ماہ کے شمارے میں "50 ریاستوں کی سیر" کی باقاعدہ سیریز میں شمالی کیرولائنا کے بارے میں بڑی مفید معلومات فراہم کی گئیں۔ پاکستان کے لوگ تعلیمی شعبہ کی ترقی کے لئے امریکی امداد کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ میں خبر و نظر کے عملے کو ایسا معلوماتی رسالہ شائع کرنے پر خصوصی خراج تحسین پیش کرتی ہوں۔

بشری گل صدیقی  
چکوال

مجھے خبر و نظر کا فروری کا شمارہ موصول ہوا ہے، جس میں بہت معلوماتی مضامین شامل ہیں؛ خصوصاً صدر باراک اوباما کا پہلا اسٹیٹ آف دی یونین خطاب بڑا متاثر کن تھا، جس میں انھوں نے دنیا بھر کی مظلوم اقوام اور انسانی حقوق کے لئے اپنی بھرپور حمایت کا اعلان کیا۔ اس کے علاوہ امریکی معاشرے کے مختلف پہلوؤں اور امریکہ اور پاکستان کے دو طرفہ تعلقات کے بارے میں بھی قیمتی معلومات حاصل ہوئیں۔ "50 ریاستوں کی سیر" کا سلسلہ مضامین بھی رسالے کے قارئین میں بہت مقبول ہے۔

فضل اللہ مہر  
پنوں عاقل

خبر و نظر کے فروری کے شمارے میں جو مضامین شائع ہوئے، ان میں "صدر باراک اوباما کا پہلا اسٹیٹ آف دی یونین خطاب" "پاکستان کے مستقبل سے ہماری وابستگی" "سیاہ فاموں کی تاریخ کا مہینہ، جدوجہد اور کامیابی کا اعتراف" اور "امریکی مارٹن لوتھر کنگ کی کامیابیوں کا جشن مناتے ہیں" خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان مضامین میں امریکی لوگوں کی تاریخ اور دوسری مختلف نسلوں سے تعلق رکھنے والے اپنے ہم وطنوں کے بارے میں ان کی رواداری اور جذبہ اخوت پر روشنی پڑتی ہے۔ میری تجویز ہے کہ رسالے کے آئندہ شمارے میں سابق صدر ابراہام لنکن کے بارے میں بھی مضمون شائع کیا جائے، جنھوں نے امریکہ میں غلامی کے خاتمے کے لئے جدوجہد کی۔

محمد اشتیاق  
سرگودھا

میں آپ کا تہ دل سے شکر گزار ہوں کہ آپ نے اپنا رسالہ مجھے بھیجا۔ خبر و نظر کے فروری کے شمارے میں بہت دلچسپ اور معلوماتی مضامین شامل تھے، مثلاً "صدر باراک اوباما کا پہلا اسٹیٹ آف دی یونین خطاب" "پاکستان کے مستقبل سے ہماری وابستگی" اور "سیاہ فاموں کی تاریخ کا مہینہ، جدوجہد اور کامیابی کا اعتراف"۔ اس کے علاوہ "50 ریاستوں کی سیر" کے سلسلہ مضامین میں شمالی کیرولائنا کے بارے میں مضمون بھی قابل ذکر ہے۔

محمد اعظم انصاری  
حافظ آباد



# New Chapter in Deepening U.S. Pakistan Ties

Joint statement at the conclusion of Strategic Dialogue



## پاک امریکہ گہرے ہوتے تعلقات کا نیا باب اسٹریٹیجک مذاکرات کے اختتام پر جاری ہونے والا مشترکہ بیان

U.S. Secretary of State Hillary Rodham Clinton and Pakistan's Foreign Minister Shah Mahmood Qureshi, accompanied by high level delegations, met in Washington on 24-25 March 2010 for the U.S.-Pakistan Strategic Dialogue.

In conformity with the importance that both the United States and Pakistan attach to taking further steps to broaden and deepen their comprehensive cooperation and to further fortify the friendship between the two peoples, the Strategic Dialogue was elevated to the Ministerial level.

A Policy Steering Group was established to intensify and expand the sectoral dialogue process in the fields of: economy and trade;

امریکہ کی وزیر خارجہ ہیلری روڈھم کلنٹن اور پاکستان کے وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے اعلیٰ سطح کے وفد کے ہمراہ 24 مارچ 2010 کو واشنگٹن میں پاک-امریکہ اسٹریٹیجک مذاکرات کے لئے ملاقات کی۔

امریکہ اور پاکستان اپنے جامع تعاون کو وسعت دینے اور دونوں ملکوں کے دوستانہ تعلقات کو مضبوط بنانے کے لئے مزید اقدامات کرنے کو جواہیت دیتے ہیں، اس کے پیش نظر اسٹریٹیجک مذاکرات کا درجہ وزارتی سطح تک بڑھایا گیا۔

مذاکرات میں ایکہ، پالیسی گروپ تشکیل دیا گیا جو ان شعبوں میں تعاون کے لئے مشاورت کا عمل تیز کرے گا: معیشت، اور تجارت، توانائی، دفاع، سیکورٹی، اسٹریٹیجک استحکام اور عدم پھیلاؤ، نفاذ قانون،



energy; defense; security, strategic stability and non-proliferation; law enforcement and counter-terrorism; science and technology; education; agriculture; water; health; and communications and public diplomacy. Sectoral meetings will be held in Islamabad soon.

Both sides exchanged views on the status of bilateral cooperation and decided to continually provide strategic guidance for strengthening U.S.-Pakistan partnership in the 21st Century for realizing the aspirations of their people.

They reiterated that the core foundations of this partnership are shared democratic values, mutual trust and mutual respect. A stable, enduring and broad-based cooperative partnership is in the fundamental interest of both countries. Both the United States and Pakistan are determined to foster goodwill and friendship between their people and engage in mutually beneficial cooperation.

Secretary Clinton paid tribute to the courage and resolve of the people of Pakistan to eliminate terrorism and militancy. Both sides acknowledged the common threat that terrorism and extremism posed to global, regional and local security. Pakistan expressed its appreciation for U.S. security assistance. Both governments committed to redouble their efforts to deal effectively with terrorism and to protect the common ideals and shared values of democracy, tolerance, openness and respect for fundamental freedoms and human rights.

اور انسداد دہشت گردی، سائنس اور ٹیکنالوجی، تعلیم، زراعت، پانی، صحت، مواصلات اور پبلک ڈپلومیسی۔ ان امور کے بارے میں اجلاس جلد ہی اسلام آباد میں منعقد ہوں گے۔

دونوں فریقوں نے دو طرفہ تعاون کی اب تک کی صورت حال کا جائزہ لیا اور یہ فیصلہ کیا کہ 21 ویں صدی میں پاک۔ امریکہ تعلقات کو مضبوط بنانے کا عمل جاری رکھا جائے گا تاکہ دونوں ملکوں کے عوام کی خواہشات اور امنگوں کی تکمیل ہو۔

دونوں فریقوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ دونوں کی شراکت داری کی بنیاد مشترکہ جمہوری اقدار، باہمی اعتماد اور باہمی احترام ہے اور مستحکم، دیر پا اور وسیع البینا شراکت داری دونوں ملکوں کے بہترین مفاد میں ہے۔ امریکہ اور پاکستان دونوں یہ عزم رکھتے ہیں کہ وہ اپنے عوام کے مابین جذبہ خیر گالی اور دوستی کو فروغ دیں گے اور باہمی طور پر مفید تعاون کو وسعت دیں گے۔

وزیر خارجہ کلنٹن نے پاکستان کے لوگوں کی ہمت کی داد دی جو دہشت گردی اور عسکریت پسندی کے خاتمے کے لئے کوشاں ہیں۔ دونوں فریقوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ دہشت گردی اور انتہا پسندی عالمی، علاقائی اور مقامی امن و سلامتی کے لئے خطرہ ہے۔ پاکستان نے امریکہ کی طرف سے ملنے والی سیکورٹی امداد کو سراہا۔ دونوں حکومتوں نے یہ عہد کیا کہ دہشت گردی کا موثر طریقے سے مقابلہ کیا جائے گا اور جمہوریت، رواداری، کشادہ روی، بنیادی آزادیوں اور انسانی حقوق کے احترام کے مشترکہ نصب العین اور مشترکہ اقدار کا تحفظ کرنے کے لئے کوششوں میں اضافہ کیا جائے گا۔



Pakistani and U.S. delegates at the talks in Washington DC (AP Photo)

پاکستان اور امریکہ کے مندوبین واشنگٹن ڈی سی میں بات چیت سے کیڈوران



Both sides exchanged views on measures to enhance Pakistan's inherent capacities to realize the vision of a democratic, progressive state, committed to socio-economic advancement and to effectively address political, economic, development and security challenges. The United States re-affirmed its resolve to assist Pakistan to overcome socio-economic challenges by providing technical and economic assistance and to enable Pakistan to build its strengths by optimal utilization of its considerable human and natural resources and entrepreneurial skills.

The United States committed to work towards enhanced market access for Pakistani products as well as towards the early finalization of Reconstruction Opportunity Zones legislation. The two governments decided to discuss issues related to the Bilateral Investment Treaty in order to stimulate investment in Pakistan.

The United States and Pakistan discussed creating an investment fund to support increased foreign direct investment and development in Pakistan. Such a fund could provide much needed additional support for Pakistan's energy sector and other high priority areas.

The United States recognized the importance of assisting Pakistan to overcome its energy deficit and committed to further intensify and expand comprehensive cooperation in the energy sector, including through the Signature Energy Program.

Recognizing the crucial importance of water for human survival and development, both sides decided to add a separate sectoral track in the Strategic Dialogue to focus on water conservation, watershed management and U.S. assistance in water projects.

Pakistan expressed its appreciation for U.S. assistance for socio-economic development that would contribute towards improving the lives of the people of Pakistan.

The two sides comprehensively shared perspectives on regional and global issues. Both reaffirmed the importance of advancing peace and stability in Afghanistan and the region.

Secretary of State Hillary Rodham Clinton and Foreign Minister Shah Mahmood Qureshi reaffirmed their commitment to a wide-ranging, long-term and substantive strategic partnership between the United States and Pakistan.

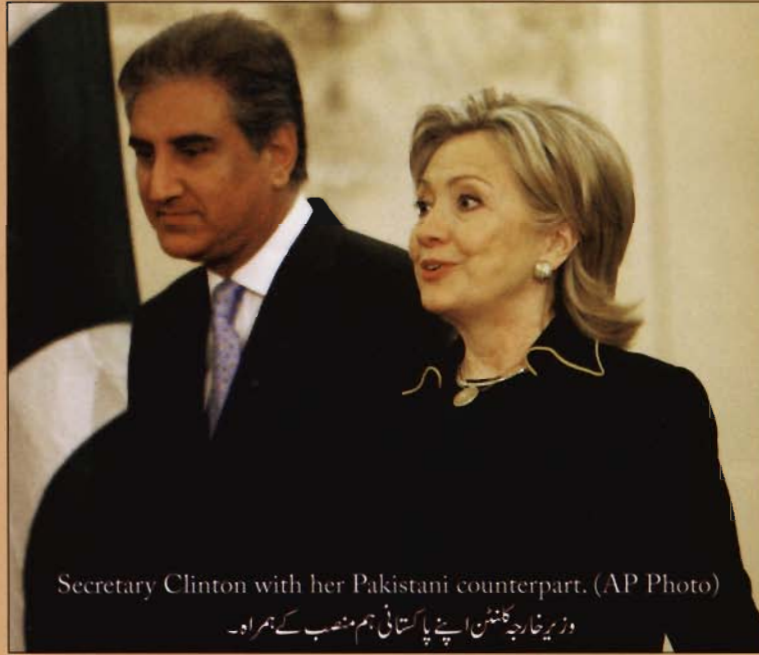
To carry forward this process, the next meeting of the Strategic Dialogue will be held in Islamabad co-chaired by Secretary Clinton and Foreign Minister Qureshi.

دونوں فریقوں نے اُن اقدامات پر تبادلہ خیال کیا جن کے ذریعے پاکستان کی صلاحیت میں اضافہ کیا جا سکتا ہے تاکہ وہ ایک جمہوری اور روشن خیال ملک کے طور پر سماجی اور اقتصادی ترقی کے لئے کام کر سکے اور سیاسی، اقتصادی، ترقیاتی اور سیکورٹی چیلنجوں کا موثر طریقے سے مقابلہ کر سکے۔

امریکہ نے اپنے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کو سماجی اور اقتصادی مسائل پر قابو پانے میں مدد دینے کے لئے ٹیکنیکل اور اقتصادی امداد دی جائے گی تاکہ وہ اپنے وسیع انسانی اور قدرتی وسائل اور صلاحیتوں کو زیادہ سے زیادہ موثر طریقے سے استعمال کر سکے۔

امریکہ نے اس بات کا عہد بھی کیا کہ پاکستانی مصنوعات کو اپنی منڈیوں میں زیادہ سے زیادہ رسائی دینے کے لئے اقدامات کئے جائیں گے اور کوشش کی جائے گی کہ تعمیر نو مواقع زونز کے بارے میں قانون سازی جلد از جلد مکمل ہو۔ دونوں حکومتوں نے یہ فیصلہ بھی کیا کہ دو طرفہ سرمایہ کاری کے معاہدے سے متعلق امور پر مشاورت کی جائے گی تاکہ پاکستان میں سرمایہ کاری میں اضافہ ہو۔

امریکہ اور پاکستان نے ایک سرمایہ کاری فنڈ قائم کرنے پر بھی غور کیا جو پاکستان میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری اور ترقی کے لئے مدد دے گا۔ یہ فنڈ خاص طور پر پاکستان کے توانائی کے شعبے کے



لئے اور اسی طرح کے دوسرے ترجیحی شعبوں کے لئے اضافی مدد دے گا، جس کی سخت ضرورت ہے۔ امریکہ نے اس بات کا اعتراف کرتے ہوئے، کہ پاکستان کو توانائی کی قلت پر قابو پانے میں مدد دینا بہت اہمیت رکھتا ہے، یہ عہد کیا کہ سکنچر انرجی پروگرام سمیت مختلف طریقوں سے توانائی کے شعبے میں پاکستان کے ساتھ جامع تعاون کو مزید وسعت دی جائے گی۔

انسانی بقا اور ترقی کے لئے پانی کی اہمیت کے پیش نظر دونوں فریقوں نے فیصلہ کیا کہ اسٹریٹیجک مذاکرات میں ایک علیحدہ شعبہ جاتی مذاکرات کا عمل شروع کیا جائے گا تاکہ پانی ذخیرہ کرنے اور آبی وسائل کے

انتظام اور آبی منصوبوں کے لئے امریکی امداد کو مربوط بنایا جاسکے۔

پاکستان نے سماجی اور اقتصادی ترقی کیلئے امریکی امداد کو سراہا اور کہا کہ اس سے پاکستان کے لوگوں کا معیار زندگی بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

دونوں فریقوں نے علاقائی اور عالمی امور پر اپنے اپنے موقف کی تفصیل سے وضاحت کی اور افغانستان اور پورے خطے میں امن و استحکام کی اہمیت پر زور دیا۔

وزیر خارجہ ہیلری روڈھم کلنٹن اور وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ امریکہ اور پاکستان کے درمیان وسیع البیاد، ٹھوس اور دیرپا اسٹریٹیجک شراکت داری برقرار رکھی جائے گی۔

اس عمل کو آگے بڑھانے کی غرض سے اسٹریٹیجک مذاکرات کا اگلا دور اسلام آباد میں ہوگا جس کی صدارت وزیر خارجہ کلنٹن اور وزیر خارجہ قریشی مشترکہ طور پر کریں گے۔



# U.S. to partner with Pakistan for Construction of Roads in Malakand

# امریکہ مالاکنڈ میں سڑکوں کی تعمیر میں پاکستان سے تعاون کریگا

As part of the Strategic Dialogue Deputy Secretary of State Jacob J. Lew and Pakistan's Finance Secretary Salman Siddique signed a letter of intent regarding cooperation in construction of priority roads in Pakistan to aid in Malakand Reconstruction. The project will consist of \$40 million in United States assistance to upgrade two key roads: the Peshawar Ring Road and the road from Kanju to Madyan in Swat, North West Frontier Province. Both nations seek to prioritize the issues of greatest importance to the Pakistani people: security and economic growth. Better roads improve security by enhancing access by law enforcement officials, lower the cost of marketing farm output, enhance trade and transportation, and generate jobs. The projects will be executed through the NWFP Government and will be awarded to Pakistani companies using established, competitive procedures.

The strategically important 43 kilometers of the Kanju-Madyan road in Swat, road in the devastated Swat area will facilitate the movements of security forces, and help maintain public safety. It will also address post conflict infrastructure rehabilitation.

The Peshawar Ring Road project will reconstruct the ring road, which passes through rural areas, by adding a third truck lane, constructing a four kilometer bypass of the Hayatabad residential area, and linking the road to the Matani bypass road. This road was originally built in the late 1990s as a dual carriage way with two lanes in each direction, but is now the main route for heavy trucks and trailers traveling through the Torkam Pass, the major trade route to and from Afghanistan. As a result of heavy truck traffic the road has been severely damaged, which slows traffic and makes vehicles more vulnerable to attack.

نائب وزیر خارجہ جبیک لیو اور پاکستان کے سیکرٹری خزانہ سلمان صدیق نے ایک سمجھوتے پر دستخط کئے جو مالاکنڈ کی تعمیر نو میں مدد دینے کے پروگرام کے تحت ترجیحی سڑکوں کی تعمیر میں تعاون کے بارے میں ہے۔ اس منصوبے کے لئے امریکہ 40 ملین ڈالر کی امداد دے گا جس سے دو اہم سڑکوں کی تعمیر و مرمت کی جائے گی: ایک پشاور رنگ روڈ کی توسیع اور دوسرے سوات میں کانجو سے مدائن تک سڑک کی تعمیر۔ دونوں ملک ایسے امور کو ترجیح دینا چاہتے ہیں جو پاکستان کے عوام کے لئے سب سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں یعنی امن و سلامتی اور اقتصادی ترقی۔ اچھی سڑکیں امن و سلامتی کے لئے بہت ضروری ہوتی ہیں کیونکہ اس طرح قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کو نقل و حرکت میں سہولت حاصل ہو جاتی ہے۔ اقتصادی لحاظ سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ زرعی پیداوار آسانی اور کم لاگت سے منڈیوں میں پہنچائی جاسکتی ہے، تجارت اور ٹرانسپورٹیشن بڑھتی ہے اور روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ سڑکوں کے ان منصوبوں پر صوبہ سرحد کی حکومت کے ذریعے عمل کیا جائے گا اور ان کا ٹھیکہ مسابقت کے مقررہ طریقہ کار کے مطابق دیا جائے گا۔

منصوبے میں سوات میں تقریباً 43 کلومیٹر طویل کانجو-مدائن روڈ کی تعمیر شامل ہے۔ سوات کے تباہ شدہ علاقے میں دفاعی لحاظ سے یہ اہم سڑک سیکورٹی فورسز کی نقل و حرکت میں مددگار ثابت ہوگی۔ اس سے امن عامہ برقرار رکھنے اور تباہ شدہ ڈھانچے کی بحالی میں مدد ملے گی۔ پشاور رنگ روڈ منصوبے کے تحت رنگ روڈ کی مرمت و توسیع کی جائے گی جو دیہی علاقوں سے گزرتی ہے۔ اس میں سڑکوں کے لئے ایک لین کا اضافہ کیا جائے گا اور حیات آباد کے رہائشی علاقہ میں چار کلومیٹر طویل بانی پاس تعمیر کیا جائے گا اور اس سڑک کو قریبی بانی پاس روڈ سے ملا دیا جائے گا، جس کے لئے اس وقت امریکہ مدد دے رہا ہے۔ یہ سڑک 1990 کے عشرے کے اواخر میں دوہری کیرج وے کے طور پر تعمیر کی گئی تھی۔ دونوں رخ پر اس کی دو وہ لین ہیں لیکن اب یہ ان بھاری ٹرکوں اور ٹریلروں کا ایک بڑا روٹ بن چکا ہے جو درہ طوخم کے راستے سفر کرتے ہیں اور جو افغانستان کے ساتھ تجارت کا بڑا راستہ ہے۔ بھاری ٹرکوں کے گزرنے کی وجہ سے یہ سڑک بہت خستہ ہو چکی ہے جس کی وجہ سے یہاں ٹریفک کی رفتار بہت سست ہوتی ہے اور گاڑیوں پر حملوں کا بھی امکان بڑھ جاتا ہے۔



# U.S. Embassy Celebrates Women's History Month

امریکی سفارتخانہ  
کی جانب سے  
خواتین  
کی تاریخ  
کے مہینہ کی مناسبت  
سے تقریبات

*The postgraduate  
students of Fatima  
Jinnah Women  
University pose for  
a group photo with  
U.S. Mission speaker  
Marilee Kane.*

فاطمہ جناح یونیورسٹی  
برائے خواتین کی پوسٹ گریجویٹ  
کلاس کی طالبات کا  
امریکی مقررہ میریلین کیمن  
کے ہمراہ گروپ فوٹو



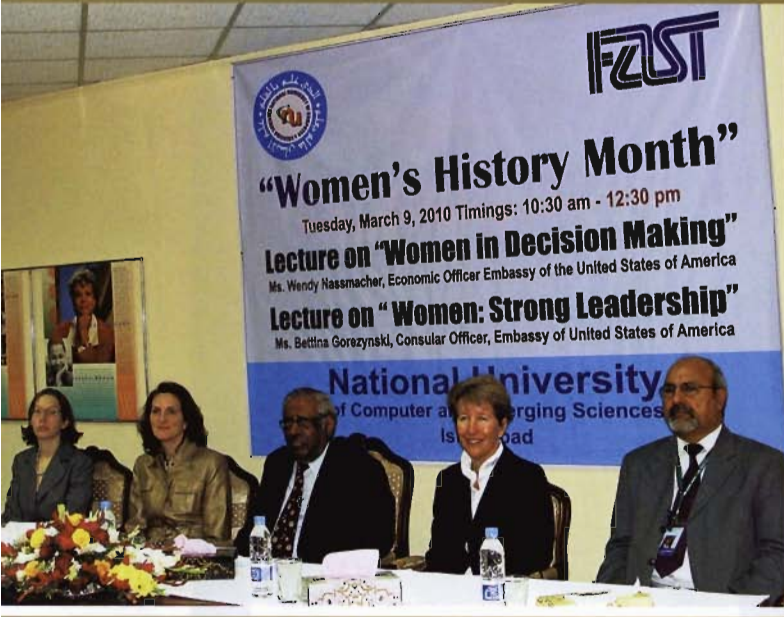
During the month of March, the people of the United States celebrate the contributions that women have made to history, culture, and the spirit of equality all over the world.

The Public Affairs Section of the U.S. Embassy in Islamabad commemorated the month with a four part speakers' program at different locales. Events were held at National University of Computer and Emerging Sciences, Fatima Jinnah Women University in Rawalpindi, Sustainable Development Policy Institute in Islamabad and the Helen Keller Center at the Ministry of Social Welfare and Special Education's National Library and Resource Center. U.S. speakers included Dr. Imam Yahya Hendi and Safiya Ghori, who stressed the role of women as builders of their communities, leaders in democracy and vocal members of society. They called for continued investment in

مارچ کے مہینہ میں اہل امریکہ تاریخ، ثقافت اور مساوات کے لئے دنیا بھر کی خواتین کی خدمات کی یاد مانتے ہیں۔

اسلام آباد میں امریکی سفارتخانہ کے شعبہ امور عامہ نے ”ماہ تاریخ خواتین“ منانے کے لئے مختلف جگہوں پر مقررین کے چار پروگراموں کا اہتمام کیا۔ یہ اجتماعات نیشنل یونیورسٹی آف کمپیوٹر اینڈ ایمرجنگ سائنسز، فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی راولپنڈی، ادارہ برائے پائیدار ترقیاتی پالیسی، اسلام آباد اور سماجی بھلائی اور خصوصی تعلیم کی وزارت کے نیشنل لائبریری اینڈ ریورس سنٹر کے ہیملن کیلر سنٹر میں منعقد ہوئے۔ ان اجتماعات کے امریکی مقررین میں ڈاکٹر امام یحییٰ ہندی اور صفیہ غوری شامل تھیں، جنہوں نے معاشرے کی معمار، جمہوریت کی راہنما اور سماج کی موثر آواز اٹھانے والی مہبران کے طور پر خواتین کے کردار پر زور دیا۔ انہوں نے خواتین اور لڑکیوں کے لئے مواقع





opportunities for women and girls.

In her statement, the Secretary of State Hillary Clinton said, "If half of the world's population remains vulnerable to economic, political, legal, and social marginalization, our hope of advancing democracy and prosperity will remain in serious jeopardy," she said. "We still have a long way to go, and the United States must remain an unambiguous and unequivocal voice in support of women's rights in every country, every region, on every continent."

Women's History Month is celebrated to increase awareness and knowledge of the historical contributions of women. During this month, we remember the contributions of notable and ordinary women, in hopes that the day will soon come when it's impossible to teach or learn history without recognizing their contributions.

The overarching theme for 2010 was "Writing Women Back into History," according to the National Women's History Project (NWHF), an educational nonprofit group based in the United States.

U.S. diplomats and officials of National University (FAST) at the Women's History Month program.

امریکی سفارتکار اور  
نیشنل یونیورسٹی (فاسٹ) کے حکام ماہ  
تاریخ خواتین کی مناسبت سے ہونے والے  
ایک پروگرام کے موقع پر

پیدا کرنے کے حوالے سے مسلسل سرمایہ کاری کا مطالبہ کیا۔  
وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن نے "ماہ تاریخ خواتین" کے موقع پر اپنے ایک بیان میں  
کہا: "اگر دنیا کی آدھی آبادی اقتصادی، سیاسی، قانونی اور سماجی امتیاز کا  
خطرے سے دوچار رہی تو جمہوریت اور خوشحالی کے فروغ کے حوالہ سے ہماری  
توقعات سخت خطرے میں رہیں گی۔ ہمیں منزل مقصود پر پہنچنے کے لئے ابھی  
طویل سفر طے کرنا ہے اور امریکہ کو ہر ملک، ہر خطے اور ہر براعظم میں خواتین  
کے حقوق کے لئے غیر مبہم اور دو ٹوک آواز بلند کرتے رہنا ہوگا۔"

"ماہ تاریخ خواتین" عورتوں کی تاریخی خدمات کے بارے میں شعور آگے  
پیدا کرنے کی غرض سے منایا جاتا ہے۔ اس ماہ کے دوران نامور اور عام دونوں  
طرح کی خواتین کی خدمات کو یاد کیا جاتا ہے اور توقع رکھی جاتی ہے کہ وہ دن  
ضرور آئے گا جب خواتین کے کردار اور خدمات کو تسلیم کئے بغیر تاریخ پڑھنا اور  
پڑھانا ناممکن ہو جائے گا۔

خواتین کی تاریخ کے منصوبے (NWHF)، جو امریکہ میں قائم ایک غیر  
تجارتی تعلیمی تنظیم ہے، کے مطابق 2010 کے لئے اس مہینے کا بنیادی  
موضوع تھا: "خواتین کو دوبارہ تاریخ میں شامل کرنا ہوگا۔"



Women participants take keen interest in the print and audio-visual resources displayed by the Public Affairs Section of the U.S. Embassy during a seminar on Women's History Month at the Sustainable Development Policy Institute Islamabad.

خواتین شرکا ادارہ برائے پاسدار ترقیاتی پالیسی  
اسلام آباد میں ماہ تاریخ خواتین کے حوالہ سے  
منعقدہ سیمینار کے موقع پر امریکی سفارتخانہ کے  
شعبہ امور عامہ کی جانب سے نمائش  
کے لئے رکھے گئے سمعی و بصری  
مواد میں گہری دلچسپی لے رہی ہیں





U.S. Consul General Stephen G. Fakan (left) presents a check to a Bolton Market entrepreneur in Karachi.

امریکی قونصل جنرل اسٹیفن جی فیکن (بائیں) بولٹن مارکیٹ کے ایک تاجر کو چیک دے رہے ہیں۔

## ‘This Assistance is Very Unexpected’

U.S. Provides Relief to Riot-Affected Bolton Market Traders

## ‘یہ امداد بہت غیر متوقع ہے’

بولٹن مارکیٹ کے متاثرین کے لئے امریکی امداد

Karachi – Mohammed Farroq Khalid was at home relaxing one Monday afternoon last December. It was the 10th day of Muharram, and like hundreds of others, his small shop selling general merchandise in Karachi’s Bolton Market was closed for the religious holiday.

A phone call alerted Farroq that a suicide bomb had ripped through a crowded procession, killing 40 people. The procession had quickly turned into a riot of looting and arson, the market was in flames, with the fires spreading fast.

“My son called and told me the fire is headed for my shop,” Farroq said later. “He said he wanted to go get the cash from behind the counter, but I told him no, your life is more important than money.”

Firefighters who rushed to the scene were attacked by the mob, and the market was gutted. There was little hope for Farroq as he soon realized that his sole source of income would quickly be engulfed in the blaze.

کراچی: محمد فاروق خالد گزشتہ سال دسمبر میں پیر کو تیسرے پہر اپنے گھر پر آرام کر رہا تھا۔ اُس دن دسویں محرم تھی اور بولٹن مارکیٹ کے دوسرے تاجروں کی سینکڑوں دکانوں کی طرح فاروق کی چھوٹی سی دکان بھی، جہاں عام قسم کا سامان فروخت ہوتا تھا، یوم عاشور کی وجہ سے بند تھی۔ اچانک فون پر فاروق کو اطلاع ملی کہ خود گمشدہ دھماکے کے ذریعے عاشورہ کے جلوس پر حملہ کیا گیا ہے جس سے 40 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ دھماکے کے بعد ٹوٹ مار اور آتشزدگی کی صورت میں ہنگامہ آرائی شروع ہو گئی۔ بولٹن مارکیٹ سے شعلے اٹھنے لگے اور وہاں تیزی سے آگ پھیلنے لگی۔

فاروق نے بعد میں بتایا: ”میرے بیٹے نے فون پر مجھے بتایا کہ آگ ہماری دکان کی طرف بڑھ رہی ہے اور میں دکان کے کاؤنٹر کے پیچھے رکھی کیش نکالنے کے لئے اندر جانا چاہتا ہوں۔ لیکن میں نے اُسے کہا۔ اپنی جان کی حفاظت کرو یہ کیش سے زیادہ قیمتی ہے۔“

آگ بجھانے والا عملہ فوری طور پر مارکیٹ پہنچا لیکن ہجوم نے اس پر بھی حملہ کر دیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ آگ مسلسل بھڑکتی رہی جس نے پوری مارکیٹ کو جلا کر رکھ کر دیا۔ یہ صورتحال فاروق کے لئے بہت مایوس کن تھی کیونکہ اُس



Two months later, however, Farooq and about 2,000 other market traders learned that the Federal and Provincial governments in Pakistan agreed to rebuild the market, giving the store owners new reason to smile. The news spread quickly that the market, which also housed more than 35 wholesale traders who supplied domestic and imported goods to retailers all across the country, would be reconstructed within four months.

U.S. Ambassador to Pakistan Anne Patterson was also impressed with the government's response, and as a token of support from the people of the United States to the business community, pledged additional assistance to the rebuilding efforts to the tune of one billion Pakistanis Rupees (\$10 million.) The amount is designed to augment lost revenues and help small businesses re-stock their shops in a rebuilt market.

"I'm pleased to see Pakistan's business leaders rolling up their sleeves and pitching in to support the Karachi business community," Ambassador Patterson said. "The United States will help them recover as well."

To fulfill the Ambassador's initiative, the U.S. Agency for International Development in partnership with the American Business Council and Kushhali Bank, created a program to identify eligible applicants and distribute the funding to effected traders. The first 20 shop owners received their checks in a mid-February ceremony in Karachi.

"We have customers all over the country," said electronics dealer Khalil Ahmad, who estimated that 10 to 15 million people were in some way affected by the fire.

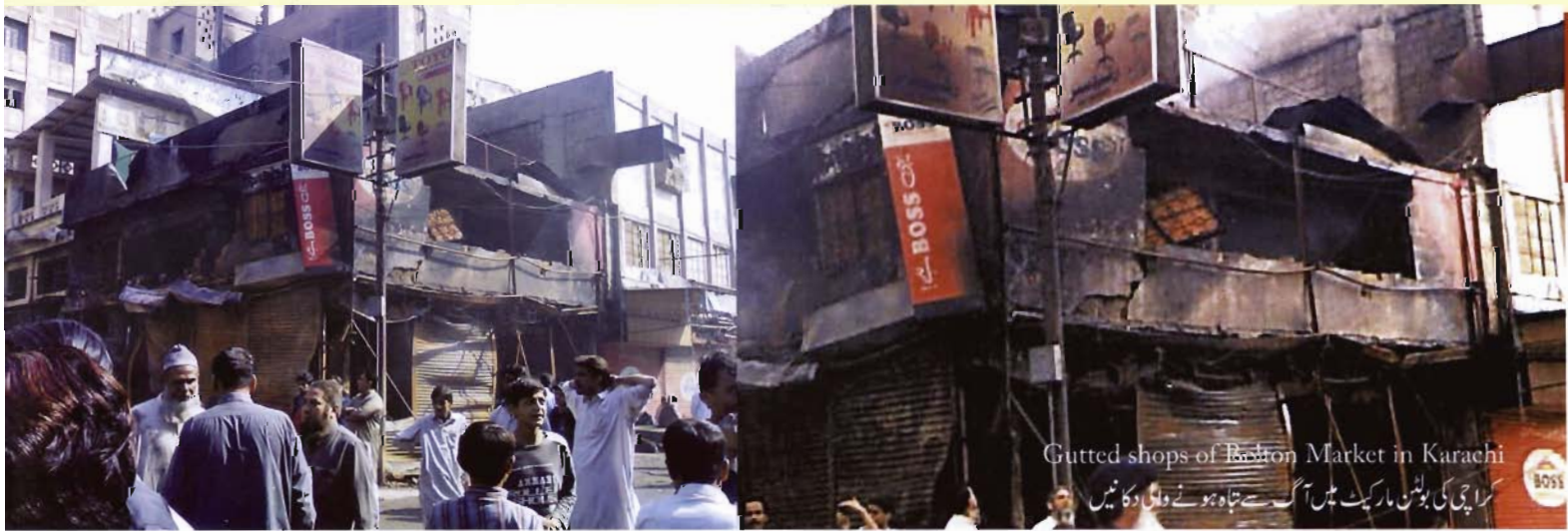
کی دکان اس کی آمدنی کا واحد ذریعہ تھی تاہم دو ماہ بعد فاروق اور مارکیٹ کے تقریباً 2,000 دوسرے دکانداروں میں اُس وقت خوشی کی لہر دوڑ گئی جب انہیں معلوم ہوا کہ پاکستان کی وفاقی اور صوبائی حکومت نے 4 ماہ کے اندر مارکیٹ دوبارہ تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس مارکیٹ میں 35 سے زیادہ ہول سیل تاجروں کا بھی کاروبار تھا جو ملک بھر میں ملکی اور غیر ملکی سامان سپلائی کرتے تھے۔

پاکستان میں امریکہ کی سفیر این پیٹرسن حکومت پاکستان کے اس فیصلے سے متاثر ہوئیں اور انہوں نے بھی امریکہ کے لوگوں کی طرف سے متاثرہ دکانداروں کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کی علامت کے طور پر دکانوں کی تعمیر نو کے لئے تقریباً ایک ارب روپے (10 ملین ڈالر) دینے کا اعلان کیا تاکہ دکانداروں کے نقصان کی تلافی ہو اور وہ اپنی دکانوں میں نیامال لاسکیں۔

سفیر پیٹرسن نے کہا: "مجھے اس بات پر خوشی ہے کہ پاکستان کے تاجر لیڈرز فوراً آگے آئے ہیں اور کراچی کے متاثرہ تاجروں کی بحالی کے لئے کام کر رہے ہیں۔ امریکہ بھی اس کام میں ان کا ہاتھ بٹائے گا۔"

سفیر امریکہ کے اس اعلان کے مطابق امریکہ کے بین الاقوامی ترقی کے ادارے یو ایس ایڈ نے امریکن بزنس کونسل اور خوشحالی بینک کے اشتراک سے ایک پروگرام تیار کیا تاکہ مستحق تاجروں کی نشاندہی کر کے انہیں مدد دی جائے۔ پہلے 20 متاثرہ دکانداروں کو وسط فروری میں کراچی میں ایک تقریب میں چیک تقسیم کئے گئے۔

اس موقع پر ایکسٹرنل انٹرنیشنل کے ڈائریکٹر ظہیر احمد نے بتایا: "پورے ملک میں ہمارے گاہک ہیں۔ بولٹن مارکیٹ کے واقعے سے اندازاً 10 سے 15 ملین لوگ کسی نہ کسی طرح متاثر ہوئے۔ اس امداد کی ہمیں توقع نہیں تھی۔ اب میں مزید ریڈیو خرید کر دوسرے صوبوں کو بھیج سکتا ہوں۔ پاکستان میں ریڈیو کی بہت اہمیت ہے۔ زیادہ تر لوگ ریڈیو کے ذریعے ہی خبریں سنتے ہیں۔"



Gutted shops of Basiron Market in Karachi  
کراچی کی بولٹن مارکیٹ میں آگ سے تباہ ہونے والی دکانیں

"This assistance is most unexpected. . . Now I can purchase more radios to send to the provinces. Radios are very important in Pakistan. It's the way most people get their news."

The program also presented the opportunity to encourage market traders to register as taxpayers. Vendors holding a national tax number prior to the fire received a 50 percent bonus in compensation, and those who were not registered before the fire but applied for registration afterwards received 20 percent more than those who did not have tax numbers.

"We have learned many lessons from this event," Farooq said. "If you pay taxes, the government can help you when you need it. And we are grateful to America."

امریکی امدادی پروگرام سے ایک فائدہ یہ بھی ہوا کہ متاثرہ دکانداروں کی حوصلہ افزائی ہوئی کہ وہ ٹیکس دہندگان کے طور پر اپنی رجسٹریشن کرائیں۔ جن دکانداروں کے پاس پہلے سے ٹیکس نمبر موجود تھا انہیں معاوضہ میں 50 فیصد بونس دیا گیا۔ جن دکانداروں کے پاس پہلے ٹیکس نمبر نہیں تھا، لیکن بعد میں انہوں نے ٹیکس نمبر کے لئے درخواست دی، انہیں اُن دکانداروں کے مقابلہ میں، جن کے پاس کوئی ٹیکس نمبر نہیں تھا، 20 فیصد زیادہ معاوضہ دیا گیا۔

فاروق نے بولٹن مارکیٹ کے واقعے سے حاصل ہونے والے تجربے کے حوالے سے کہا: "اس واقعے سے ہم نے بہت سے سبق سیکھے ہیں۔ اگر آپ ٹیکس ادا کرتے ہیں تو ضرورت پڑنے پر حکومت بھی آپ کی مدد کر سکتی ہے۔ ہم امریکہ کے بھی شکر گزار ہیں۔"



# Rs. 7.2 Billion For Low-Income Families

## کم آمدنی والے خاندانوں کیلئے 7.2 ارب روپے کی امداد

امریکی کوآرڈینیٹر برائے اقتصادی  
اسسٹنٹ سینیٹر رابن رافیل اور بیٹنظیر  
انکم سپورٹ پروگرام کی چیئر پرسن  
فرزانہ راجہ امریکہ کی جانب سے  
پاکستان کے لئے 85 ملین ڈالر  
اعانت کا اعلان کر رہی ہیں۔



U.S. Coordinator for Civilian Assistance Ambassador Robin L. Raphel and the Chairperson of the Benazir Income Support Program Farzana Raja, publicly announced that the Government of Pakistan received the U.S. Government's contribution of \$85 million.

In a ceremony held on March 4 in Islamabad, the U.S. Coordinator for Civilian Assistance Ambassador Robin L. Raphel joined the Benazir Income Support Program (BISP) Chairperson Farzana Raja to announce Rs. 7.2 billion (\$85 million) in assistance from the United States to low-income Pakistani families through the BISP program.

"The United States is pleased to contribute to the Benazir Income Support Program, which helps low-income families meet their everyday needs," Ambassador Raphel said at the ceremony. "The program also provides direct assistance to women, which empowers them economically and encourages them to seek national identity cards crucial for them to access their rights as citizens."

Initiated in 2008, the BISP program offsets the impact of inflation in the poorer sections of Pakistani society. Through bi-monthly cash payments of 2,000 rupees, approximately 600,000 eligible families across Pakistan will receive assistance due to USAID's contribution to BISP. BISP seeks to assist approximately 15 percent of the Pakistani population, including 40 percent of those living below the poverty line.

"We are very thankful to the U.S. Government for giving us this financial support through USAID. We will provide this cash income through the government of Pakistan to support lower income families in Pakistan," said Chairperson Raja.



Ambassador Robin L. Raphel and Ms. Farzana Raja, sign Transfer Grant Agreement between two governments in Islamabad

سفیر رابن رافیل اور محترمہ فرزانہ راجہ اسلام آباد میں دونوں حکومتوں کے درمیان ٹرانسفر گرانت ڈسٹاویز پر دستخط کر رہی ہیں۔

اسلام آباد میں 4 مارچ کو ایک تقریب میں امریکہ کی جانب سے غیر فوجی امداد کی رابطہ کار سفیر رابن ایل رافیل نے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی چیئر پرسن فرزانہ راجہ کے ہمراہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) کے ذریعے کم آمدنی والے پاکستانی خاندانوں کے لئے 7.2 ارب روپے (85 ملین ڈالر) کی امریکی اعانت کا اعلان کیا۔ تقریب میں اظہار خیال کرتے ہوئے سفیر رافیل نے کہا کہ امریکہ کو بینظیر انکم سپورٹ پروگرام میں کردار ادا کرنے پر خوشی ہے، جو کم آمدنی والے خاندانوں کو اپنی روزمرہ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے امداد فراہم کرتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہ پروگرام عورتوں کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لئے براہ راست امداد فراہم کرتا ہے اور انھیں بطور شہری اپنے حقوق تک رسائی کے لئے ضروری قومی شناختی کارڈ کے حصول کے ضمن میں ان کی حوصلہ افزائی بھی کرتا ہے۔

2008ء میں شروع ہونے والا بینظیر انکم سپورٹ پروگرام پاکستانی معاشرے کے غریب طبقوں کے لئے افراط زر کے اثرات کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ یو ایس ایڈ کی جانب سے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کو فراہم کی جانے والی اعانت سے پاکستان بھر میں تقریباً چھ لاکھ مستحق خاندان ہر مہینے میں دو بار 2,000 روپے فی کس نقد رقم وصول کریں گے۔ بی آئی ایس پی تقریباً پندرہ فیصد پاکستانی آبادی کو اعانت فراہم کرنے کے کوشاں ہے جس میں 40 فیصد وہ لوگ بھی شامل ہیں جو خط غربت سے نیچے زندگی بسر کر رہے ہیں۔

بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی چیئر پرسن فرزانہ راجہ نے کہا کہ ہم یو ایس ایڈ کے ذریعے مالی اعانت فراہم کرنے پر حکومت امریکہ کے مشکور ہیں۔ ہم پاکستان میں کم آمدنی والے خاندانوں کی امداد کے لئے یہ نقد رقم حکومت پاکستان کے ذریعے مہیا کریں گے۔



# U.S. Donates Road-Building Equipment to FATA

## امریکہ کی جانب سے فاٹا کو سڑکوں کی تعمیر کیلئے ساز و سامان کا عطیہ



U.S. Consul General Candace Putnam hands over the keys of road-building equipment valued at Rs. 168 million to FATA Additional Chief Secretary Habibullah Khan.

امریکی قونصل جنرل کینڈیس پٹنم فاٹا کے ایڈیشنل سیکریٹری حبیب اللہ خان کو 168 ملین روپے مالیت کے سڑکوں کی تعمیراتی ساز و سامان کی چابیاں حوالہ کر رہی ہیں۔

The U.S. donated road-building equipment valued at Rs. 168 million (\$2 million) to the FATA Secretariat. In a handover ceremony held in Hayatabad, U.S. Consul General Candace Putnam presented the equipment to FATA Additional Chief Secretary Habibullah Khan, including 25 road rollers, 15 stone crushers, 15 asphalt mixers, 16 air compressors and 16 jack hammers.

“The road-building equipment we are presenting will be used by the FATA Secretariat to maintain and construct roads throughout the Federally Administered Tribal Areas,” said the Consul General. “We are pleased to be partners with the FATA Secretariat as it strives to connect the people of the FATA with each other and the rest of Pakistan and increase trade opportunities for the region as a whole.”

The equipment handover is part of the wider Rs. 1.7 billion (\$20 million) that the U.S. is currently spending to construct and rehabilitate roads in the NWFP and FATA. Over the past twenty years, the U.S. has spent Rs. 4 billion (\$60 million) to construct over 900 kilometers of road, primarily in the FATA. It is also planning to spend Rs. 3.2 billion (\$40 million) for the construction of two major new roads in the NWFP over the next two years.

امریکہ نے پشاور میں 16 مارچ کو سڑکوں کی تعمیر کے لئے 168 ملین پاکستانی روپے (دو ملین ڈالر) مالیت کا ساز و سامان فاٹا سیکریٹریٹ کو عطیہ میں دیا۔ حیات آباد میں ایک تقریب میں امریکی قونصل جنرل کینڈیس پٹنم نے 25 روڈ رولر، 15 اسٹون کرشرز، 15 اسفالٹ مکسرز، 16 ایئر کمپریسرز اور 16 جیک ہمرز ایڈیشنل چیف سیکریٹری فاٹا حبیب اللہ خان کے حوالہ کئے۔

قونصل جنرل کینڈیس پٹنم نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہم آج سڑکیں تعمیر کرنے کا جو ساز و سامان دے رہے ہیں اسے فاٹا سیکریٹریٹ وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقوں میں سڑکوں کی اچھی حالت برقرار رکھنے اور نئی سڑکیں تعمیر کرنے کے لئے استعمال کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم علاقہ کے لوگوں کو ایک دوسرے سے اور پاکستان کے دیگر علاقوں سے ملانے اور سارے خطہ میں تجارتی مواقع بڑھانے کے سلسلہ میں فاٹا سیکریٹریٹ سے اشتراک کار پر خوش ہیں۔

حوالہ کیا گیا یہ ساز و سامان 1.7 ارب روپے (20 ملین ڈالر) کا حصہ ہے جو امریکہ اس وقت صوبہ سرحد اور فاٹا میں سڑکوں کی تعمیر اور بحالی پر خرچ کر رہا ہے۔ گزشتہ تیس برسوں میں امریکہ 900 کلومیٹر طویل سڑکوں کی تعمیر پر چار ارب روپے (60 ملین ڈالر) خرچ کر چکا ہے جو بنیادی طور پر فاٹا کے علاقہ میں ہیں۔ امریکہ اگلے دو سال میں صوبہ سرحد میں 3.2 ارب روپے (40 ملین ڈالر) کی لاگت سے دونی شاہراہیں تعمیر کرنے کے سلسلہ میں منصوبہ بندی کر رہا ہے۔



# Greetings by President Barack Obama on Pakistan National Day

## یوم پاکستان کے موقع پر

صدر باراک اوباما کا ہدیہ تہنیت



March 22, 2010

On behalf of the American people, I send my best wishes to the people of Pakistan and all those of Pakistani descent here in America and around the world observing Pakistan National Day. Seventy years ago, Muhammad Ali Jinnah and those of the independence generation declared their dreams of self-determination and democracy. Today, the people of Pakistan are carrying on the great work of Quaid-e Azam. In these efforts, the American people are proud to join in the education, health and economic partnerships that can improve the daily lives of Pakistanis and their families. Here in the United States, our country is enriched by the many Pakistani Americans who excel as doctors, small business owners, students, members of our armed forces and in many other fields. On this National Day, we give thanks for the contributions of these fellow Americans, and the United States pledges to remain a partner of all Pakistanis who seek to build a future of peace and prosperity.

میں امریکہ کے عوام کی طرف سے پاکستان کے عوام کو اور امریکہ اور دنیا بھر میں رہنے والے پاکستانیوں کو

پاکستان کے قومی دن کے موقع پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ستر سال پہلے محمد علی جناح اور ان کے ساتھیوں نے آزادی اور جمہوریت کے جس مشن کا اعلان کیا تھا آج پاکستان کے لوگ اس عظیم مشن کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ امریکہ کے عوام اس بات پر فخر کرتے ہیں کہ وہ تعلیم، صحت اور معیشت کے مختلف شعبوں میں پاکستان کے ساتھ شراکت داری قائم رکھے ہوئے ہیں جو پاکستانیوں اور ان کے خاندانوں کی روزمرہ زندگی میں بہتری لانے کے لئے بہت اہمیت رکھتی ہے۔ امریکہ میں بڑی تعداد میں پاکستانی آباد ہیں جو ڈاکٹر، تاجر، دکاندار، طالب علم، فوجی اور دوسری بہت سی حیثیتوں میں نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس قومی دن کے موقع پر ہم ان پاکستانی امریکیوں کی خدمات پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ امریکہ اس بات کا عزم رکھتا ہے کہ ہم ان تمام پاکستانیوں سے شراکت داری جاری رکھیں گے جو امن و خوشحالی پر مبنی مستقبل کی تعمیر کے لئے کوشاں ہیں۔



# Statement by Secretary Clinton Pakistan Day Message

## یوم پاکستان کے موقع پر

### وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن کا پیغام

March 22, 2010

On behalf of President Obama and the people of the United States, I congratulate the people of Pakistan as you mark your National Day on March 23rd. Almost seventy years ago, men who would become the Founding Fathers of Pakistan met in Lahore and helped shape the birth of your nation.

Pakistan is close to my heart, and I have been privileged to make five visits over the years. And I have seen firsthand how special your country is -- rich with history and culture, blessed with natural beauty, and home to people of unforgettable warmth and strength.

This week I am honored to welcome Foreign Minister Qureshi and other Pakistani officials to Washington for our first Ministerial-level U.S.-Pakistan Strategic Dialogue. The United States is supporting Pakistan's efforts to strengthen democratic institutions, foster economic development, expand opportunity, and defeat the extremist groups who threaten Pakistan, the region, and even our own country. Our broad partnership is based on mutual respect and mutual interest, and this dialogue will be an opportunity to forge even closer ties between our nations.

Today, your country is suffering from terrorism and your security forces and civilians are making great sacrifices to fight extremists. The people of the United States will stand by and support Pakistani efforts to build a peaceful and prosperous future. We wish you a happy Pakistan Day.



میں صدر اوباما اور امریکی عوام کی جانب سے پاکستانی عوام کو 23 مارچ کو ان کے قومی دن پر مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ تقریباً ستر برس قبل وہ لوگ جنہوں نے آگے چل کر پاکستان کے بانیان بننا تھا، آپ کی قوم کی تشکیل کی غرض سے لاہور میں اکٹھے ہوئے۔

پاکستان ایک ایسی قوم ہے جو میرے دل کے قریب ہے اور مجھے گزشتہ برسوں کے دوران پانچ مرتبہ اس ملک کا دورہ کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ میں نے براہ راست اس چیز کا مشاہدہ کیا کہ یہ اپنی شاندار تاریخ اور ثقافت، قدرتی حسن کی نعمت، اور ناقابل فراموش گرمجوشی اور قوت کے حامل لوگوں کے لحاظ سے کس قدر خاص ملک ہے۔

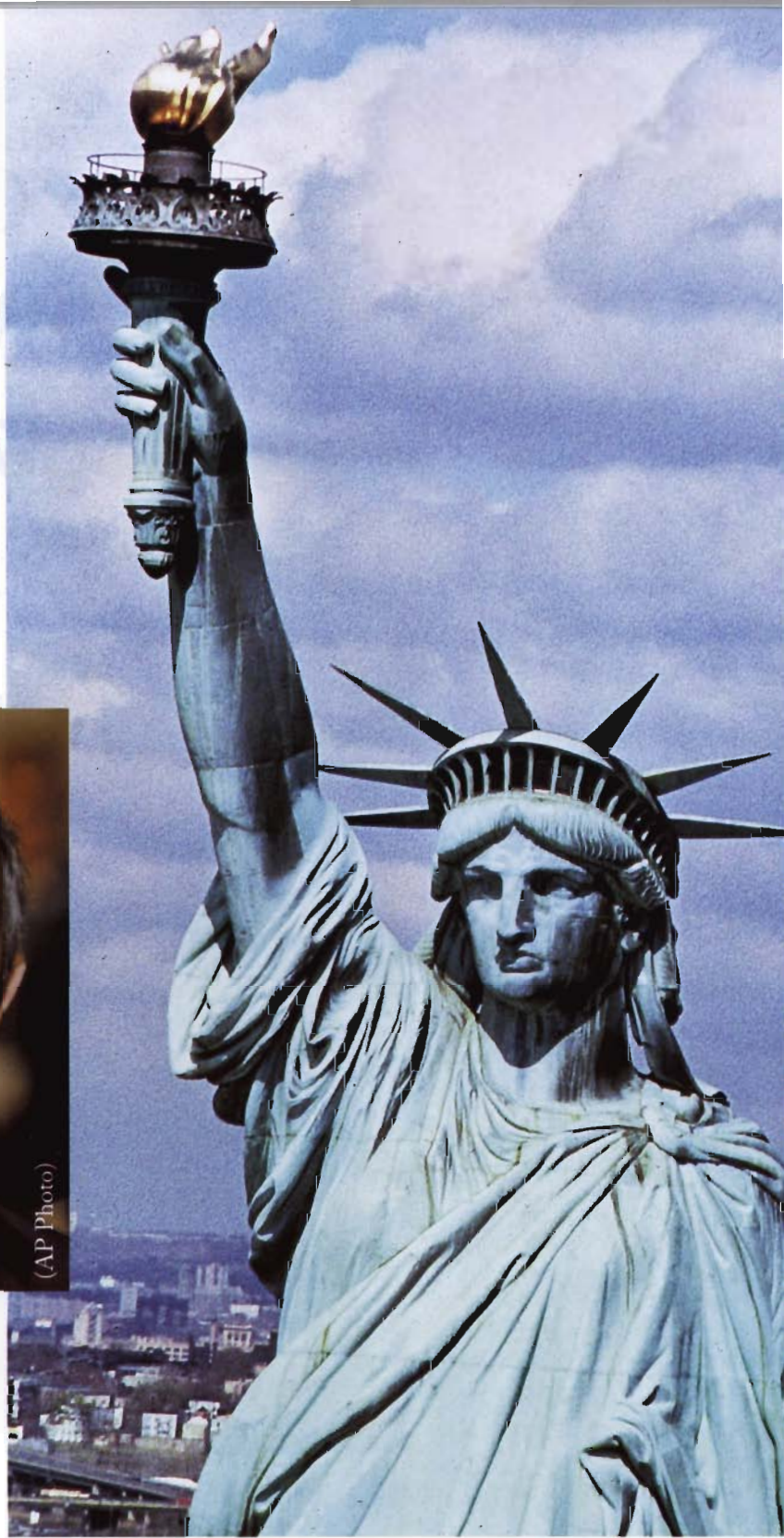
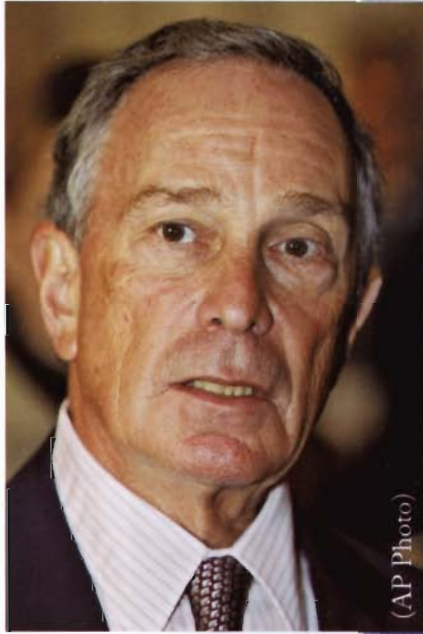
اس ہفتے مجھے وزارتی سطح کے امریکہ اور پاکستان کے مابین ہونے والے اسٹریٹجک ڈائیلاگ کے سلسلہ میں وزیر خارجہ قریٹی اور دیگر پاکستانی حکام کو واشنگٹن میں خوش آمدید کہنے کا اعزاز حاصل ہے۔ امریکہ، پاکستان کی جانب سے کی جانے والی ان کوششوں کے لئے اعانت فراہم کر رہا ہے جو وہ جمہوری اداروں کو مضبوط بنانے، معاشی ترقی کو فروغ دینے، مواقع کی توسیع، اور پاکستان، خطے اور امریکہ کے لئے خطرہ بننے والے انتہاپسند گروہوں کو شکست دینے کے سلسلہ میں کر رہا ہے۔ ہماری وسیع تر شراکت داری باہمی احترام، مشترکہ مفادات پر مبنی ہے اور یہ ڈائیلاگ دونوں ملکوں کے درمیان قریبی تعلقات کو مزید مضبوط کریں گے۔

آج آپ کا ملک دہشت گردی سے متاثر ہے اور آپ کی سیکورٹی فورسز اور شہری انتہاپسندوں کے خلاف لڑائی میں عظیم قربانیاں دے رہے ہیں۔ امریکہ کے عوام ایک پراسن اور زیادہ خوشحال مستقبل کی تعمیر میں پاکستان کی کوششوں میں اس کے ساتھ ہیں۔ ہم آپ کو یوم پاکستان پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔



# Come to My City And Celebrate Diversity

By Michael Bloomberg



As mayor of New York, I'm proud to serve the world's most international city, where more than 200 languages are spoken, and people from every imaginable background live side by side. Nearly 40 percent of New Yorkers were born in another country, and the immigrant experience remains central to our city's identity. Generations of immigrants have been drawn to New York because of the economic opportunity the city has always offered, but also because of its cultural and religious freedom. They have come because they know that this is a place where diversity is not just tolerated — it is celebrated.

One of America's most famous symbols is the Statue of Liberty, and it is fitting that it stands in the New York Harbor. Lady Liberty's torch has lit the dreams of millions of immigrants, who are settled in every neighborhood. In New York, one can travel the world and sample cultures from every continent without ever leaving the city. Take a trip to Manhattan's Chinatown

تحریر: مائیکل بلومبرگ

مجھے بطور نیویارک کا میئر دنیا کے سب سے بڑے بین الاقوامی شہر کی خدمت کرنے پر فخر ہے۔ یہ وہ شہر ہے، جہاں 200 سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں اور جہاں ہر طرح کا پس منظر رکھنے والے لوگ ایک دوسرے کے ساتھ رہتے ہیں۔ نیویارک کے تقریباً 40 فیصد شہری ایسے ہیں، جو کسی دوسرے ملک میں پیدا ہوئے اور ترک وطن کا تجربہ اس شہر کی ایک بڑی شناخت ہے۔ تارکین وطن کی کئی نسلیں نیویارک کی طرف کھینچی چلی آتی ہیں کیونکہ اس شہر میں روزگار کے مواقع میسر آتے ہیں بلکہ یہاں ثقافتی اور مذہبی آزادی بھی حاصل ہے۔ تارکین وطن اس لئے یہاں آ کر آباد ہوتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں



# میرے شہر آئیے

## اور یہاں کے ثقافتی تنوع کا جشن منائیے

or Korea Town, Little Pakistan in Jackson Heights, Little Italy in the Bronx, or Little Odessa in Brooklyn, and you'll quickly see how true this is. Our incredible diversity makes this city one of the most energetic and exciting places to live, work, and visit. If you've never experienced it firsthand, I hope you will soon — it's just one of the reasons we welcomed more than 47 million visitors last year alone.

Appreciation for other cultures comes naturally for people who grow up in this environment. Our children go to schools that resemble a miniature United Nations, and they play sports with kids whose parents grew up on the opposite ends of the earth from their own. Many school children go home and speak languages other than English with their families, learning the traditions of their ancestors even as they contribute to a stronger future for America.

The principles of acceptance and appreciation are central not just to New York City, but to the whole nation. They're implied in the motto on our nation's seal: E pluribus unum — from many, one. The United States of America has for centuries served as the world's second home, a living symbol of what can be achieved when tolerance, liberty, and equality are a nation's guiding principles. We are proud that in the first years of the 21st century, this is more true than ever before. And as New Yorkers, we're proud that our city remains a place where all the people of the world are welcomed with open arms.

*Michael Bloomberg is New York City's 108th mayor, elected in November 2001. He turned to public life after building a successful career in the city first on Wall Street and then as head of Bloomberg LP, a financial information publishing company.*

امریکہ کی ایک نہایت ہی مشہور علامت مجسمہ آزادی ہے اور نیویارک کی بندرگاہ ہی وہ موزوں ترین جگہ ہے، جہاں یہ مجسمہ نصب ہے۔ خاتون مجسمہ آزادی نے جو شیخ اٹھارکھی ہے، وہ ان کروڑوں تارکین وطن کے خوابوں کی تعبیر ثابت ہوئی ہے، جو یہاں ہر جگہ آباد ہو چکے ہیں۔ نیویارک شہر سے باہر جائے بغیر دنیا بھر کی سیر کی جاسکتی ہے اور ہر براعظم کی ثقافت کے نمونے یہاں دیکھے جاسکتے ہیں۔ آپ مین ہٹن کے چائنا ٹاؤن یا کوریا ٹاؤن جاسیے، جیکسن ہائٹس کا لٹل پاکستان کا علاقہ دیکھیے، برانکس میں لٹل اٹلی جاسیے یا بروکلن میں لٹل اوڈیسہ دیکھیے، ہر جگہ آپ محسوس کریں گے کہ اس بات میں کتنی حقیقت ہے۔ اس شہر کے ناقابل یقین تنوع نے اسے ایک متحرک اور پرکشش مقام بنا دیا ہے، جو رہنے، کام کرنے یا سیر کرنے کے لئے ایک مثالی جگہ ہے۔ اگر آپ نے یہ شہر ابھی تک نہیں دیکھا تو مجھے یقین ہے کہ شہر جلد ہی آپ کو اپنی طرف کھینچ لائے گا۔ میرا یہ یقین اس حقیقت پر مبنی ہے کہ ہم نے صرف پچھلے ایک سال کے دوران 47 ملین سے زائد لوگوں کا اس شہر میں خیر مقدم کیا۔

ایسے ماحول میں پرورش پانے والے لوگ فطری طور پر دوسروں کی ثقافت کی قدر کرتے ہیں۔ ہمارے بچے جن اسکولوں میں پڑھتے ہیں، وہ ایک چھوٹی سی اقوام متحدہ کی مانند ہوتے ہیں۔ ہمارے بچے ایسے بچوں کے ساتھ کھیلتے ہیں، جن کے والدین دنیا کے دور دراز ملکوں میں پیدا ہوئے تھے۔ اسکول کے بہت سے بچے اپنے گھروں میں انگریزی کے بجائے اپنے والدین کی زبان بولتے ہیں اور اپنے آباؤ اجداد کے رسم و رواج سیکھتے ہیں۔ یہی بچے امریکہ کے مستقبل کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے میں حصہ بھی لیتے ہیں۔

لوگوں کو قبول کرنے اور ان کی قدر کرنے کا اصول صرف نیویارک شہر تک محدود نہیں، یہ اصول پورے امریکہ میں کارفرما نظر آتا ہے۔ یہ اصول ہمارے قومی نشان کے ان الفاظ میں بھی مضمر ہے: E Pluribus Unum یعنی کثرت میں وحدت۔ امریکہ صدیوں سے دنیا بھر کے لوگوں کا دوسرا گھر ثابت ہوا ہے۔ امریکہ اس بات کی جیتی جاگتی علامت ہے کہ جب کوئی قوم برداشت، آزادی اور مساوات کے اصولوں کو اپنا شعار بنا لیتی ہے تو وہ عظمتوں کو چھو لیتی ہے۔ ہمیں فخر ہے کہ 21 ویں صدی کے ابتدائی دور میں یہ بات پہلے سے بھی زیادہ سچ ثابت ہو رہی ہے۔ نیویارک کے شہری کی حیثیت سے ہمیں فخر ہے کہ ہمارا شہر ایک ایسی جگہ ہے، جہاں دنیا کے ہر خطے سے آنے والے لوگوں کا خندہ پیشانی سے استقبال کیا جاتا ہے۔

مائیکل بلومبرگ نیویارک کے 108 ویں میئر ہیں۔ وہ نومبر 2001 میں میئر منتخب ہوئے۔ انھوں نے سیاست میں آنے سے پہلے وال اسٹریٹ سے اپنے کامیاب کیریئر کا آغاز کیا۔ بعد میں وہ ایک فنانشل انفارمیشن پبلشنگ کمپنی "بلومبرگ ایل پی" کے سربراہ کی حیثیت سے بھی کام کرتے رہے۔



# FRIENDSHIP

American Voices Thrill



A three-member American Voices Foundation group (AVF) was in Pakistan to perform, teach, act, dance and play music here in the country. They travelled to Karachi, Islamabad and Lahore to promote and project cultural activities in the great American Broadway Musical tradition. American Voices group visited Pakistan in 2005 and then in



# THROUGH THE ARTS

## audiences in Pakistan



# فن کے ذریعے دوستی

امریکی گلوکاروں  
نے پاکستانی سامعین  
کو مسحور کر دیا

امریکن وائسز فاؤنڈیشن کے ایک تین رکنی گروپ نے پاکستان کا دورہ کیا اور یہاں اداکاری، گلوکاری اور قص کا مظاہرہ کیا۔ گروپ نے کراچی، اسلام آباد اور لاہور میں امریکہ کی عظیم براڈوے موسیقی کی روایت کے مطابق امریکی ثقافتی سرگرمیوں کو متعارف کرایا۔ امریکن وائسز گروپ نے 2005 اور 2007 میں بھی پاکستان کا دورہ کیا تھا۔ اس گروپ کا کہنا ہے کہ ہم مضبوط ثقافتی تعلقات کے ذریعے پاکستان اور امریکہ کے عوام کے درمیان دیرپا رشتے استوار کرنا چاہتے ہیں۔



تین رکنی گروپ میں مشہور پیانو نواز جان فرگوسن، گلوکار، رقاص اور رقص کے منتظم مائیکل پارکس ماسٹرسن اور مصنفہ کیرول ہٹامیک کین شامل تھیں جو خود بھی فن رقص کی ماہر ہیں۔

امریکن وائسز فاؤنڈیشن کی بنیاد جان فرگوسن نے 1993 میں رکھی تھی تاکہ وسطی اور مشرقی یورپ کے نئے آزاد ہونے والوں میں امریکہ کے معیاری اور تعمیری ثقافتی پروگرام پیش کئے جاسکیں۔ اپنے قیام کے وقت سے فاؤنڈیشن دنیا بھر میں امریکہ کی ثقافتی روایات اور اقدار کو متعارف کرانے کے لئے سرگرم عمل ہے اور خصوصاً ایسے ملکوں پر توجہ دیتی ہے جو امریکی ثقافت سے زیادہ واقف نہیں۔

یہ گروپ ایک وسیع تر گائیگی اور ثقافتی تجربے کی عکاسی کرتا ہے۔ ایک اداکار، ڈائریکٹر اور فن رقص کے ماہر کی حیثیت سے مائیکل پارکس ماسٹرسن کو امریکہ اور جاپان میں خوب پذیرائی حاصل ہے۔ انھوں نے براڈوے میں Les Miserables اور Phantom of the Opera



2007 and say that they are focused on building a long-term relationship between the peoples of Pakistan and the United States through strong cultural ties.

The trio included John Ferguson, the well-known pianist, Michael Parks Masterson who is a vocalist, dancer and choreographer and writer Carol Hanna McCann who is also a choreographer.

American Voices was founded in 1993 by John Ferguson to fill the need for quality, constructive American cultural programming for the then newly independent countries of Central and Eastern Europe. Since its inception, AVF has expanded its out-reach to include any country which has a paucity of exposure to American cultural traditions.

The group reflects wide musical and cultural experience. Michael Parks Masterson is a sought-after performer, director, and choreographer in the United States and Japan. He has performed on Broadway in Phantom of the Opera and Les Miserables, and taught and performed in Taipei and Iraq.







Carole McCann combines a strong theatrical background with a diversified liberal arts education giving a very special flavor to her gift of teaching in the performing arts. McCann also writes, directs, and choreographs for children and youth choirs. Her artistic and creative work touches the lives of hundreds of students of all ages and backgrounds.

During their time in Karachi, Islamabad and Lahore they thrilled audiences through their work with Pakistan's theatre community.

اپنے فن کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ وہ تائی پائی اور عراق میں بھی اپنے فن کا مظاہرہ کر چکے ہیں جہاں انھوں نے فن کی تعلیم بھی دی۔

کیروں میک کین تھیٹر میں کام کرنے کا وسیع تجربہ رکھتی ہیں۔ انھوں نے لیبرل آرٹس کی تعلیم بھی حاصل کر رکھی ہے جس کا اظہار وہ فن اداکاری کی تعلیم و تربیت دیتے ہوئے کرتی ہیں۔ میک کین مذہبی گیت گانے والے بچوں اور نوجوانوں کے لئے بھی لکھتی ہیں، ہدایت کاری بھی کرتی ہیں اور رقص کی قیادت بھی کرتی ہیں۔ ان کا فن اور تخلیقی کام ہر عمر اور ہر قسم کا پس منظر رکھنے والے سینکڑوں طلبہ کی زندگیوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔

کراچی، اسلام آباد اور لاہور میں قیام کے دوران ان فنکاروں نے پاکستانی تھیٹر کے فنکاروں کے ہمراہ اپنے فن کا مظاہرہ کیا اور خوب داد وصول کی۔





# Alumni Connect

## دیرینہ تعلق

By Muhammad Ilyas Bhatti



My name is Muhammad Ilyas Bhatti, I have served curator in various museums in Pakistan including the National Museum of Pakistan, Lahore Fort Museum, Taxila Museum, Banbhore Museum and am presently serving as a Curator at the Allama Iqbal Museum,

Poland, Russia, Montenegro, Slovak Republic and South Africa), participated in the program which is designed to allow participants to examine the role of the United States Federal Government, Library of Congress, National Archives, and NGOs working in the area of heritage management and preservation of cultural heritage.

### INTERNATIONAL VISITOR LEADERSHIP PROGRAMME

June 14 – July 5, 2007

Lahore. I had the opportunity to participate in the International Visitors Leadership Program on Cultural Heritage Preservation. This was a major program that brought people from different parts of the world together. A total of 25 members from 22 countries, (Angola, Bhutan, Bosnia-Herzegovina, Croatia, Ethiopia, Iceland, India, Israel, Italy, Kenya, Lithuania, Mexico, Moldova, Netherlands Antilles, Peru, Philippines,

I was exposed to many aspects of the legal framework of cultural heritage preservation and the work that the National Trust for Historic Preservation (NTHP) and Lawyers' committee for Cultural heritage Preservation (LCCHP) conduct to protect and promote cultural heritage resources in the U.S. and abroad. We were also taken to various museums in different states (Washington D.C., Charleston, South Carolina; Tulsa,

### انٹرنیشنل وزیٹر لیڈرشپ پروگرام

14 جون - 5 جولائی 2007ء

اداروں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ سب سے زیادہ دلچسپ عجائب گھر ”ول راجرز میوزیم“ تھا، جو ول راجرز کی زندگی اور عہد کی عکاسی کرتا ہے۔ ول راجرز ایک عالمی شہرت یافتہ صحافی، سیاستدان اور اداکار تھے جو 1935 میں ہوائی جہاز کے ایک حادثے میں ہلاک ہو گئے تھے۔ اس میوزیم کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر اسٹیون گریجٹ نے ہمیں ثقافتی اور تاریخی نوادرات کی حفاظت اور نمائش کے سلسلے میں درپیش چیلنجوں کے بارے میں بتایا۔

عجائب گھروں کی بھی سیر کرائی گئی۔ ہم نے عجائب گھروں کی گیلریوں میں رکھے گئے طرح طرح کے نوادرات دیکھے۔ ثقافتی ورثے کے تحفظ کے بارے میں مجھے جو معلومات حاصل ہوئیں، وہ ذاتی طور پر اور پیشہ ورانہ لحاظ سے میرے لئے ایک یادگار تجربہ تھا۔

ہمیں ثقافتی ورثے کے تحفظ کے سفارتی فنڈ کے بارے میں بھی بتایا گیا جو کم ترقی یافتہ ملکوں کو ثقافتی ورثے کے تحفظ کے لئے سرمایہ فراہم کرتا ہے۔ اس فنڈ کے ذریعے پاکستان کے محکمہ آثار قدیمہ کو بھی گرانٹ دی گئی ہے تاکہ پاکستان میں آثار قدیمہ کی حفاظت اور دیکھ بھال کی جاسکے۔

ٹلسا، اوکلاہوما میں، جہاں متعدد عجائب گھر ہیں، ہمیں عجائب گھروں کے انتظامی امور کے حکام سے ملاقات کا موقع ملا جن سے ہم نے ان کے





تحریر: محمد الیاس بھٹی

میرا نام محمد الیاس بھٹی ہے۔ میں پاکستان کے مختلف عجائب گھروں میں بطور مہتمم کام کر چکا ہوں جن میں نیشنل میوزیم آف پاکستان، قلعہ لاہور میوزیم، نیکسلا میوزیم اور بھجور میوزیم شامل ہیں۔ اس وقت میں علامہ اقبال میوزیم لاہور میں بطور مہتمم کام کر رہا ہوں۔ مجھے ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے بارے میں انٹرنیشنل وزٹرز لیڈرشپ پروگرام میں شرکت کا موقع ملا۔ یہ ایک بڑا پروگرام تھا جس میں دنیا کے مختلف حصوں کے لوگوں کو یکجا ہونے کا موقع ملا۔ مجموعی طور پر 25 لوگوں نے اس پروگرام میں شرکت کی۔ ان کا تعلق 22 ملکوں سے تھا۔ ان میں پاکستان کے علاوہ انگولا، بھوٹان، بوسنیا ہرزگووینا، کروشیا، ایتھوپیا، آکس لینڈ، انڈیا، اسرائیل، اٹلی، کینیا، لیتھوینیا، میکسیکو، مالڈووا، نیدر لینڈ، انڈیلیر، پیرو، فلپائن، پولینڈ، روس، مونی نیکرو، جمہوریہ سلوواک اور جنوبی افریقہ شامل تھے۔ یہ پروگرام اس طرح ترتیب دیا گیا تھا کہ ہم لوگ امریکہ کی وفاقی حکومت، لائبریری آف کانگریس، نیشنل آرکائیوز اور ثقافتی ورثہ کے تحفظ اور انتظام والفرام میں مصروف این جی اوز کے طریقہ کار کا مشاہدہ کر سکیں۔ مجھے ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے قانونی طریقہ کار کے مختلف پہلوؤں کا مشاہدہ کرنے کا بھی موقع ملا۔ نیشنل ٹرسٹ فار ہسٹارک پریزرویشن اور ثقافتی ورثہ کے تحفظ کی وکلاء کی کمیٹی امریکہ اور بیرون ملک ثقافتی ورثہ کے تحفظ اور تشہیر کے لئے جو کام کر رہی ہے، مجھے اس کے بارے میں بھی معلومات حاصل ہوئیں۔ ہمیں مختلف ریاستوں (ڈاٹنگٹن ڈی سی، چارلسٹن، ساؤتھ کیرولائنا، ٹلسا، اوکلاہوما اور شکاگو، ایلینوائے) میں





Oklahoma; and Chicago, Illinois) to experience exhibitions and displays of artefacts/antiquities in different galleries of the museums. Learning about preservation methodology was memorable and growing experience both professionally and personally.

During discussions we were told about the Ambassador's fund for Cultural Preservation which provides funds to less developed countries in order to support cultural and heritage preservation. A grant was provided to Pakistan's Department of Archaeology to

## Alumni Connect دیرینہ تعلق

ثقافتی اور تاریخی نوادرات کی حفاظت اور نمائش کے سلسلے میں درپیش چیلنجوں کے بارے میں بتایا۔

ہمیں امریکی خاندانی نظام اور امریکی ثقافت کو دیکھنے اور پرکھنے کا بھی موقع ملا۔ اس کے ذریعے ہمیں اس بات کا تجربہ ہوا کہ امریکہ کے لوگ دوسرے لوگوں کے لئے کس قدر محبت، احترام اور ہمدردی کا جذبہ رکھتے ہیں۔

فلبروک میوزیم آف آرٹ میں (فرانسیسی طرز کی یہ حویلی کبھی فلپس پٹرولیم کے مالکان فلپس برادران میں سے ایک کی رہائش گاہ تھی) ہم نے روزیل ٹائمر کے ساتھ آرٹ سے تعلق رکھنے والے میوزیم کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا اور معلومات حاصل کیں۔ انھوں نے ہمیں اس میوزیم اور حویلی کے طرز تعمیر اور فلپس خاندان کے حالات کے بارے میں بتایا، جو یہاں رہتا تھا۔ میوزیم کے ہر کمرے میں فلپس خاندان کے ساز و سامان اور ان کے زیر استعمال اشیاء کی جس طرح نمائش کی گئی ہے، اس سے امریکیوں کے جذبہ تحقیق کی عکاسی ہوتی ہے۔ اسی جذبہ تحقیق نے امریکہ کو سپر پاور بنا دیا ہے۔

میں اس پورے دورے کو حصول علم کا ایک عظیم طریقہ سمجھتا ہوں۔ میں نے امریکہ میں بڑا اچھا وقت گزارا اور کئی دوست بنائے۔ یہ پروگرام ایک ناقابل فراموش تجربہ ثابت ہوا ہے۔ اس دورے کے بعد میں نے محسوس کیا کہ اس سے بڑھ کر کوئی نیکی نہیں کہ لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لایا جائے۔ میں امریکہ کے محکمہ خارجہ اور لاہور کے امریکی قونصل خانے کا شکر گزار ہوں جنہوں نے اس طرح کے معلوماتی اور تحقیقی دورے کا انتظام کیا۔ یہ غلط فہمیاں دور کرنے اور باہمی احترام پیدا کرنے کا بڑا موثر طریقہ ہے۔

جس کا اہتمام محکمہ خارجہ نے کیا تھا،



help with the preservation of archaeological sites in Pakistan.

In Tulsa, Oklahoma, which is home to many museums, we had meetings with administrators, Curators and Directors of various museums to discuss pertinent issues facing their organizations. The most fascinating museum I visited was the personality museum called "Will Rogers Memorial Museum," which is dedicated to the life and times of Will Rogers, the internationally celebrated journalist, politician, and performer who died in an airplane crash in 1935. Steven Gragert, Executive Director of this museum, briefed us about the challenges involved in preservation and display of cultural and historical artefacts.

At the Philbrook Museum of Art, (the French villa-style mansion was once the home of one of the Phillips brothers of Phillips Petroleum) we discussed different aspects of the artistic museum with Roselle Tyner. She briefed us on the architecture and lifestyle of the family who used to reside in the mansion. It was really impressive to see

that each room exhibited belongings of the Phillips family, which reflected the research oriented approach of the American people, which has ultimately made the United States a superpower.

A local home hospitality visit, organized by the State Department, showed me the deep roots of U.S. family system and we had opportunity to speak and experience U.S. culture. This particular experience helped me to know the common cultural values of love, respect and compassion Americans have for other communities.

I found the entire visit to be a great source of learning. I had a wonderful time and made great friends in U.S. The program is an unforgettable memory. After the visit I realize that nothing is better than bringing people together, and I appreciate the U.S. Department of State and U.S. Consulate General in Lahore for arranging such a research oriented program, which I believe is an effective way to dispel misconceptions and help build mutual respect for one another.



The writer at the Will Rogers Memorial Museum in Tulsa Oklahoma

مصنف تلسا، اوکلاہوما، کے دل راجرز میموریل میوزیم میں



Visit the 50 States  
پچاس ریاستوں کی سیر

# Vermont ورمونٹ

"Your guide to attractions, culture and history within the 50 states of the United States in chronological order of admission to the Union"

امریکہ کی پچاس ریاستوں کے پرکشش قدرتی، ثقافتی اور تاریخی مقامات کی سیر کے لئے رہنمائی  
ترتیب وار بلحاظ تاریخ الحاق ریاست ہائے متحدہ امریکہ



Admission to Union: March 4, 1791

Capital: Montpelier

Population: 622,170

یونین میں شمولیت: 4 مارچ، 1791ء

دارالحکومت: مونٹ پی لیئر

آبادی: 622,170

State Flag



ریاست کا پرچم

State Seal



ریاست کی مہر

State Bird:  
Hermit Thrush



ریاست کا پرندہ:

State Flower:  
Red clover



ریاست کا پھول:

Vermont is a thrilling place to visit - a region where all four seasons provide endless opportunities for leisure, business trips, and historic discovery. The Green Mountain State is so named because of the magnificent mountains that play an important role in Vermont tourism, business and industry, and production of the best maple syrup in the United States. Vermont claims has it all, from the upscale urban city of Burlington, to the classic New England charm of Manchester and the breathless excitement of the terrain at Killington.

Outdoor-lovers can enjoy their holidays in Vermont for an up-close and personal connection to Nature. The thrills and physical passion of rock climbing, ice climbing, or downhill skiing and snowboarding in Vermont melt away amid the warm welcome provided by our country inns, resorts and hotels. The comfort and warm atmosphere of Bed and breakfast lodgings provide romantic and relaxing getaways. Weddings in Vermont are quite unique, and savvy companies plan their business meetings and conferences in Vermont hotels, resorts and spas. Restaurants cater to all tastes, offering up local favorites and world class cuisine.

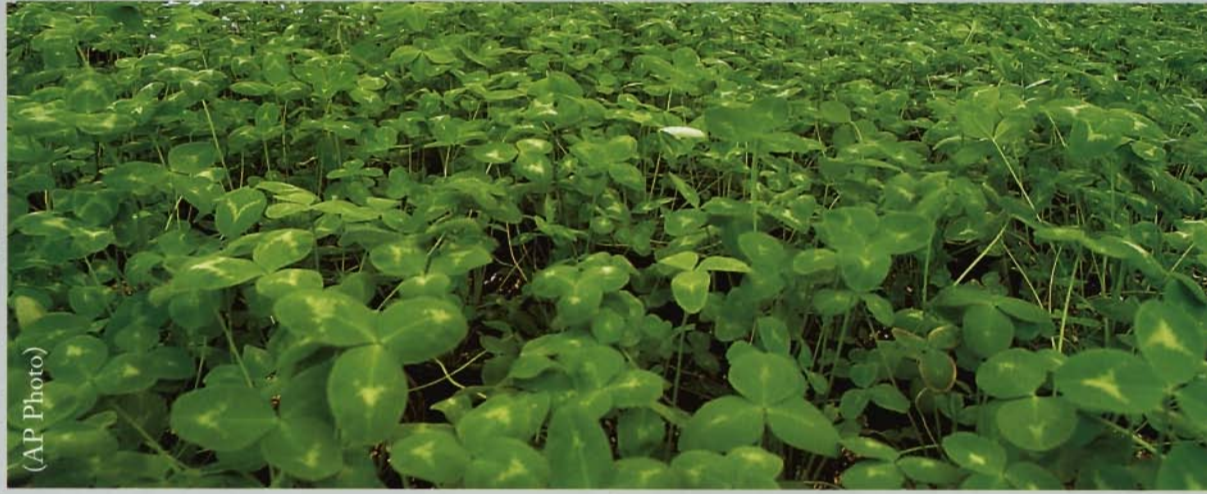
One of the New England states, it covers 9,614 square mile (24,900 square km); it is sparsely populated, and its capital, Montpelier, is one of the least-populous U.S. state capitals. On the north, Vermont borders Quebec, Canada, on the south, Massachusetts, and on the west, New York. From the Canadian to the Massachusetts border, the Connecticut River separates Vermont from New Hampshire on the east. The Green Mountains extend through the center of Vermont.

ریاست ورمونٹ سیر و سیاحت کے لئے بڑا زبردست مقام ہے۔ اس کے چاروں موسم تفریح، آرام و سکون، تجارتی سفر اور تاریخی مقامات دیکھنے کے بے شمار مواقع فراہم کرتے ہیں۔ اس ریاست کو، گرین ماؤنٹین اسٹیٹ“ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہاں کے پُرشکوہ پہاڑ ریاست کی تجارت، صنعت اور امریکہ کے بہترین منپل شہرت کی تیاری میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ شہرت کے تمام عناصر ریاست ورمونٹ میں موجود ہیں جہاں ایک طرف شہری زندگی کا آئینہ دار علاقہ برلنگٹن موجود ہے تو دوسری طرف نیوا انگلینڈ کے علاقے میں ماچیسٹر کی کشش نظر آتی ہے۔ اسی طرح کلنگٹن کا دم بخود کرنے والا علاقہ بھی ریاست ورمونٹ کی پہچان ہے۔

مناظر فطرت کے شائقین اپنی تعطیلات میں ورمونٹ کے قدرتی حسن سے اپنا ناطہ جوڑتے ہیں۔ چٹانوں اور برف پر چلنے یا سکی اینگ اور اسنو بورڈنگ کا شوق رکھنے والے لوگوں کے لئے بھی یہاں بہت کشش پائی جاتی ہے۔ اسی طرح دیہی علاقوں میں موجود ہوٹل، سرائیں اور تفریحی رہائش گاہیں گرجوئی سے سیاحوں کا استقبال کرتی ہیں۔ شب بسری اور ناشتے کے لئے قائم قیام گاہیں اپنی دلچسپی اور آرام و سکون کے لئے خاص شہرت رکھتی ہیں جہاں آپ دنیا کے جھیلوں سے ڈور رومان پرور ماحول میں کھو جاتے ہیں۔ ورمونٹ میں شادی کی تقریبات بھی بڑی منفرد ہوتی ہیں۔ تجارتی بصیرت رکھنے والی کمپنیاں اپنے کاروباری اجلاس اور کانفرنسیں ورمونٹ کے ہوٹلوں اور تفریحی مقامات پر منعقد کرتی ہیں۔ یہاں کے ریستوران ہر ذوق کے لوگوں کی تسکین کا سامان رکھتے ہیں اور طرح طرح کے مقامی اور عالمی معیار کے پکوان پیش کرتے ہیں۔

یہ ریاست نیوا انگلینڈ کے علاقہ میں واقع ہے۔ اس کا رقبہ 9,614 مربع میل (24,900 مربع کلومیٹر) ہے۔ اس کی آبادی زیادہ گنجان نہیں ہے اور اس کا دار الحکومت مونٹ پی لیئر امریکی ریاستوں کے ان دارالحکومتوں میں شمار ہوتا ہے جن کی آبادی بہت کم ہے۔ ورمونٹ کے شمال میں کینیڈا کا علاقہ کیوبیک، جنوب میں ریاست میساچوسٹس اور مغرب میں ریاست نیویارک واقع ہے۔ کینیڈا کی سرحد سے لے کر میساچوسٹس کی سرحد تک دریائے کنیکٹیکٹ ریاست ورمونٹ کو مشرق میں نیو ہیمپشائر سے جدا کرتا ہے۔ گرین ماؤنٹین ریاست ورمونٹ کے وسط سے گزرتا ہے۔ اس کا بلند ترین مقام ماؤنٹ مینسفیلڈ ہے جو





(AP Photo)

The highest point is Mount Mansfield, at 4,393 ft (1,339 m). Most of the rivers drain into Lake Champlain. Settled originally by Abenaki Indians, the region was explored by Samuel de Champlain, who in 1609 discovered the lake that now bears his name. The French established the first permanent European settlement in 1666 on Isle La Motte. Both the Dutch and the British established settlements in the 18th century, but the area fell exclusively to the British in 1763. Disputes arose between New York and New Hampshire concerning jurisdiction of the area; New Hampshire had awarded grants to settlers. In 1770 Ethan Allen organized the Green Mountain Boys to repel encroachers from western New York. In 1775, at the start of the American Revolution, Allen and his group, fighting for the

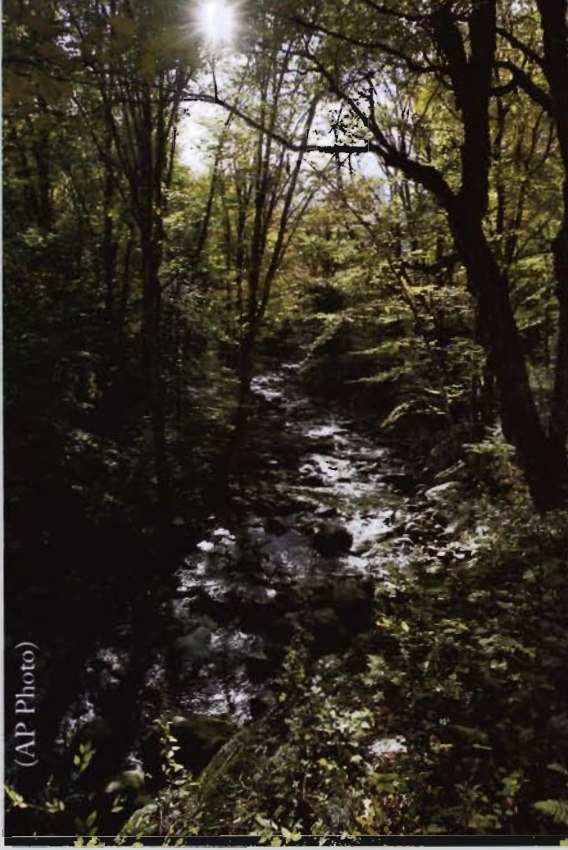
393 '4 فٹ (1,339 میٹر) بلند ہے۔ ریاست کے زیادہ تر دریا جھیل چیمپلین میں گرتے ہیں۔ اس ریاست میں قدیم زمانے میں "ایبے ناکے" انڈین قبائل آباد تھے۔ یہ علاقہ سیموئیل ڈی چیمپلین نے دریافت کیا تھا جس نے 1609 میں وہ جھیل دریافت کی تھی جو اب اُس کے نام پر جھیل چیمپلین کہلاتی ہے۔ فرانسیسیوں نے 1666 میں ISLE LA MOTTE میں پہلی مستقل یورپی نوآبادی قائم کی تھی۔ ڈچ اور انگریز قوم نے 18 ویں صدی میں یہاں بستیاں قائم کیں تاہم 1763ء میں یہ علاقہ پوری طرح انگریزوں کے تسلط میں آ گیا۔ علاقے کی حدود کے بارے میں نیویارک اور نیوہیمپشائر کے درمیان تنازعات بھی پیدا ہوئے کیونکہ نیوہیمپشائر نے نوآبادکاروں کو علاقے میں جاگیریں دینا شروع



(AP Photo)

کردی تھیں۔ 1770ء میں "گرین ماؤنٹین بوائز" کے نام سے رضا کار فوج قائم کی تاکہ مغربی نیویارک کی طرف سے علاقے میں گھس آنے والے لوگوں کو واپس دھکیلا جاسکے۔ 1775ء میں امریکی انقلاب کے آغاز کے موقع پر ایلن اور اس کے گروپ نے





(AP Photo)

نوآبادیوں کی طرف سے جنگ میں حصہ لیتے ہوئے انگریزوں سے ”ٹیکون ڈی روگا“ کا قلعہ چھین لیا۔ اُس کے رضا کاروں نے 1777ء میں ایک آزاد جمہوریہ قائم کر لی اور 1791ء میں یہ ریاست امریکہ کی 14 ویں ریاست بن گئی۔

1864ء میں امریکی خانہ جنگی کے زمانے میں پنسلو وینیا کے شمال میں ہونے والی واحد لڑائی اسی علاقے میں ہوئی تھی جب وفاق پرستوں کے ایک گروپ نے کینیڈا کی طرف سے سینٹ الباز کے علاقے پر حملہ کیا تھا۔ ریاست کی معیشت میں ڈیری فارمنگ اور گرینائیٹ اور سنگ مرمر کی کان کنی کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ 1930ء کے عشرے میں یہاں سکی انگ کے لئے ابتدائی انتظامات کئے گئے۔ 1960ء کے عشرے تک یہاں سرمایہ سیاحت کی صنعت قائم ہو چکی تھی۔

colonies, captured Fort Ticonderoga from the British. Vermonters created an independent republic in 1777, and in 1791 it became the 14th U.S. state.

In 1864, during the American Civil War, it was the site of the only action north of Pennsylvania when a band of Confederates raided St. Albans from Canada. Dairying and the mining of granite and marble contribute to the economy. In the 1930s the first ski runs were built, and by the 1960s a winter tourist industry had developed.

If you are a warm weather lover, hit the links on any of Vermont's championship golf courses; take part in all types of water sports, hiking, biking, sightseeing and camping. And of course an introduction to Vermont fall foliage in autumn is a most singular and extraordinary experience!

(AP Photo)



اگر آپ کو گرم موسم پسند ہے تو آپ ورمونٹ کے چیمپین شپ گالف کورسوں کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔ آپ ورمونٹ میں پانی کے ہر قسم کے کھیلوں میں حصہ لے سکتے ہیں۔ مناظر فطرت دیکھ سکتے ہیں اور ہائیکنگ، ہائیکنگ اور کیمپنگ کا شوق پورا کر سکتے ہیں۔ اور ہاں! موسم خزاں میں ورمونٹ کے درختوں اور پودوں کے جو رنگ ہوتے ہیں وہ بھی دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کا نظارہ ایک غیر معمولی تجربہ ہوتا ہے!



# One **Success** at a time

Helping the people of Pakistan

## کامیابی کی داستان

پاکستانی عوام کی مدد



## گل کی بچیاں Gull's Girls

Denied an education herself, one local woman works tirelessly for her local school with U.S. support

تذکرہ ایک ایسی خاتون کا جسے تعلیم حاصل کرنے کا موقع نہ ملا لیکن جو اپنے گاؤں میں امریکہ کی امداد سے فروغ تعلیم کے لئے ان تھک محنت کر رہی ہے

Dharian Bambian, Pakistan: Gul Laila can't read or write, but she still arrives at the local school early every morning. Before heading off to her regular day job as a domestic worker, she stops by the school to ensure that all the teachers have shown up for work. Once a real problem, faculty absenteeism has no longer been an issue since the School Management Committee elected Gul as its chairwoman.

Denied an education herself, Gul now works tirelessly to make sure that her daughters and all the other girls of this remote village in Pakistan's Azad Jammu and Kashmir (AJK) region have access to school and an education.

"When I was growing up, we girls were often discriminated against." Gul said. "Our parents sent our brothers to school, while asking us to cook for them and clean their uniforms. ... I don't want our daughters to have the kind of lives we had. I

ڈھاریاں، بھیاں، پاکستان: گل لیلہ، تعلیم حاصل نہ کر سکی لیکن وہ ہر روز صبح سویرے مقامی اسکول جاتی ہیں۔ گھر بلو کارکن کے طور پر اپنے کام پر جانے سے پہلے وہ اسکول جاتی ہیں اور یہ دیکھتی ہیں کہ تمام ٹیچرز اسکول پہنچی ہیں یا نہیں۔ پہلے ٹیچرز کی غیر حاضری ایک بڑا مسئلہ تھا لیکن جب سے اسکول کی انتظامی کمیٹی نے گل کو اپنا چیئر پرسن منتخب کیا ہے، ٹیچرز کی غیر حاضری یا لٹ آنے کا مسئلہ ختم ہو گیا ہے۔

گل کو تعلیم حاصل کرنے کا موقع نہیں ملا تھا لیکن اب وہ ان تھک کوشش کر رہی ہے کہ اُس کی بچیوں کو اور آزاد کشمیر کے اس دور دراز گاؤں کی دوسری بچیوں کو تعلیم حاصل کرنے کا پورا موقع ملے۔

گل کہتی ہیں: "جب میں چھوٹی تھی تو اُس وقت سب بچیوں سے امتیاز برتا جاتا تھا۔ والدین لڑکوں کو تو اسکول بھیجتے تھے لیکن لڑکیوں کو کھانا پکانے اور اپنے بھائیوں کی یونیفارم دھونے کا حکم ملتا تھا۔ میں نہیں چاہتی کہ میری بیٹیوں کو بھی میری طرح زندگی گزارنی پڑے۔ میری خواہش ہے کہ وہ پڑھ لکھ جائیں اور اپنے فیصلے خود کریں۔"



want them to be educated and make their own decisions.”

Given the situation regarding girls' education in AJK –the difficult circumstances were further exacerbated when the 2005 earthquake struck during school hours, killing nearly 14,000 children and sowing fear into parents' minds.

One silver lining of the tragedy, however, was the unprecedented permission given to USAID to operate in the area. They started a reconstruction program in the region, including the rebuilding of schools. The project, Revitalizing, Innovating, and Strengthening Education (RISE) organized a new management committee to help improve the school near Gul's home. Gul, a widow with an outgoing and gregarious way about her, was the natural choice to head it.

The establishment of school management committees is one way RISE works with local education officials, teachers, parents, and communities to improve the quality of classroom instruction and student learning. Through training of school teachers in interactive, activity-based learning and student-centered methodologies, the program encourages communities to invest in their school system.

“Gul took great interest in her daughters' education,” said Tahira Khan, Head teacher at the school. “Now her interest extends to all the girls in our community. We call them ‘Gul's Girls’.”

Gul and Tahira have forged an exemplary working relationship, and their combined leadership skills are a great source of inspiration for all the women of the community who flocked to join the committee. Mothers, teachers, a university student, and even Gul's aged mother-in-law now form the ranks of those committed to providing improved education to girls of their small village.

Together, Gul and Tahira have addressed fundamental issues such as enrollment, almost doubling the number of girls from 40 to almost 80 despite the reservations of some men in the community. In cases where fathers remained implacably opposed, the committee visited their homes, and in about a dozen instances, changed their longstanding opinions about education for girls.

Other initiatives ranged from starting a hygiene program (bathing students and starting a “Send Your Kids to School Clean” initiative), to interacting with local officials on projects such as the construction of a new schoolhouse. The committee is looking forward to new structures that can accommodate primary and middle schools providing girls up to grade 8 with access to education close to their homes.

Tahira says that in all her years of teaching, she has never seen a committee chairperson as dynamic as Gul. “I am really thankful to her for sharing my burden,” Tahira said. “I could not fight on so many fronts alone. Together we have been able to make real progress on behalf of education in our community.”



آزاد کشمیر میں لڑکیوں کی تعلیم میں مشکلات میں اُس وقت اور بھی اضافہ ہو گیا جب 2005 کے زلزلے سے تباہی مچی۔ یہ زلزلہ ایسے وقت آیا جب بچے اسکولوں میں تھے۔ اس زلزلے سے تقریباً 14,000 بچے جاں بحق ہوئے اور اُن کے والدین کے ذہنوں میں خوف و ہراس بیٹھ گیا۔ تاہم اس سانحہ کا ایک فائدہ بھی ہوا کہ یو ایس ایڈ کو علاقے میں کام کرنے کی غیر معمولی آزادی مل گئی۔ چنانچہ یو ایس ایڈ نے علاقے میں تعمیر نو کا کام شروع کر دیا جس میں اسکولوں کی تعمیر نو بھی شامل تھی۔ تعلیمی نظام کی بحالی، تجدید اور استحکام کے بارے میں (RISE) رائیز کے نام سے شروع کردہ منصوبے کے تحت ایک نئی انتظامی کمیٹی تشکیل دی گئی تاکہ گل لیلیٰ

کے گھر کے قریب اسکول کی حالت بہتر بنائی جاسکے۔ گل، جو ایک بیوہ خاتون تھیں اور جس کا گاؤں میں بہت احترام تھا، اس کمیٹی کی سربراہ مقرر ہوئیں۔

رائیز منصوبے کے تحت اسکول کی انتظامی کمیٹی کے ذریعے تعلیم کے مقامی حکام، اساتذہ، والدین اور مقامی لوگوں کے ساتھ مل کر کام کیا جاتا ہے تاکہ کلاس روم میں تعلیم کا معیار اور بچوں کی تعلیم و تربیت میں بہتری لائی جاسکے۔ اسکول کی انتظامی کمیٹی کا قیام بھی اسی منصوبے کا

حصہ ہے۔ یہ منصوبہ اسکول کے اساتذہ کو درس و تدریس کے نئے طریقوں کی تربیت دیتا ہے۔ اس میں عملی سرگرمیوں کے ذریعے طلبہ کو پڑھایا جاتا ہے اور مقامی لوگوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ بھی اسکول کی کارکردگی بہتر بنانے کے کام میں شریک ہوں۔

اسکول کی ہیڈ ٹیچر طاہرہ خان بتاتی ہیں: ”گل اپنی بچیوں کی تعلیم میں بہت دلچسپی لیتی ہیں۔ اب وہ یہاں تمام بچیوں کی تعلیم پر توجہ دے رہی ہیں۔ ہم ان بچیوں کو ”گل کی بچیاں“ کہتے ہیں۔“

گل اور طاہرہ کے درمیان مثالی تعلقات کا قائم ہے۔ ان دونوں کی مشترکہ کوششوں کی بدولت علاقے کی تمام خواتین کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے اور وہ بڑے شوق سے کمیٹی میں شامل ہوئی ہیں۔ مائیں، اساتذہ، ایک یونیورسٹی اسٹوڈنٹ بلکہ گل کی بڑھی ساس بھی اس کمیٹی میں شامل ہیں۔ یہ تمام خواتین اپنے گاؤں کی بچیوں کی تعلیم و تربیت کے کام میں مدد دے رہی ہیں۔

گل اور طاہرہ نے مل کر بعض بنیادی مسائل حل کرنے پر بھی توجہ دی ہے، جن میں بچیوں کے داخلے کا مسئلہ شامل تھا۔ گاؤں کے بعض مردوں کی مخالفت کے باوجود اب اسکول میں داخل ہونے والی بچیوں کی تعداد 40 سے بڑھ کر تقریباً 80 ہو چکی ہے۔ جن بچیوں کے باپ بچیوں کی تعلیم کے سخت خلاف تھے ان سے کمیٹی کے ارکان نے خود گھر پر جا کر بات کی اور اس طرح تقریباً ایک درجن لوگوں کو اپنی رائے بدلنے پر آمادہ کر لیا جو بچیوں کی تعلیم کے سخت مخالف تھے۔

انتظامی کمیٹی بچیوں کی بہتری کے لئے بعض دوسرے پروگراموں پر بھی عمل کر رہی ہے مثلاً بچیوں کو تائیکو کنا کہ وہ صفائی کا خیال رکھیں اور نہادھو کر اور صاف ستھرے کپڑے پہن کر اسکول آئیں۔ کمیٹی نے اسکول ہاؤس کی تعمیر جیسے منصوبوں کے لئے بھی مقامی حکام سے رابطہ کر رہی ہے۔ کمیٹی نئی عمارتوں کی تعمیر کا بھی پروگرام بنا رہی ہے جہاں پرائمری اور مڈل اسکول کا انتظام ہوگا اور بچیاں اپنے گھروں کے قریب آٹھویں تک تعلیم حاصل کر سکیں گی۔

ہیڈ ٹیچر طاہرہ خان کہتی ہیں میں نے اپنی پوری سروس میں کمیٹی کی کوئی سربراہ گل لیلیٰ جیسی مہنتی نہیں دیکھی۔ وہ میرا بوجھ بنا رہی ہیں جس کے لئے میں ان کی بہت شکر گزار ہوں۔ میں بہت سے محاذوں پر اکیسے نہیں لڑ سکتی تھی۔ ہم دونوں کی مشترکہ کوششوں سے علاقے میں تعلیمی ترقی کیلئے واقعی پیشرفت ہو رہی ہے۔“



# Book of the month

**Title:**

*State By State: a panoramic portrait of America*

**Editors:**

*Matt Weiland and Sean Wilsey*

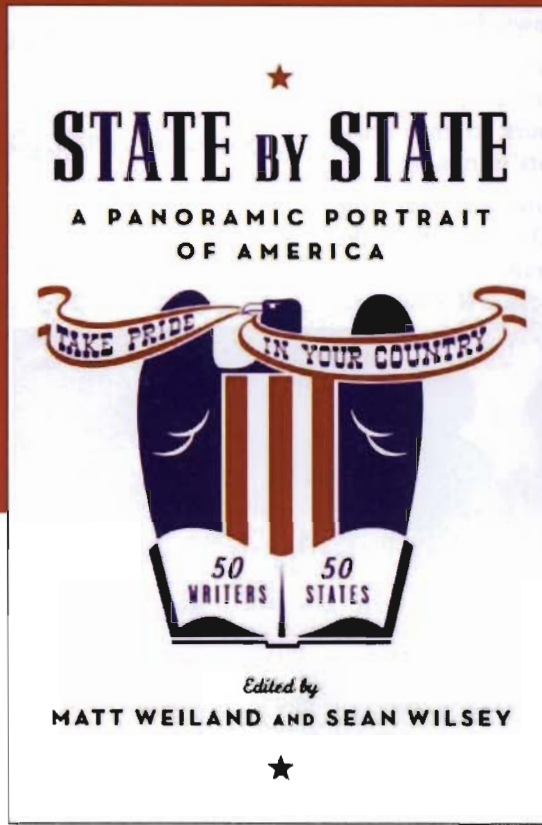
**Publisher:**

*HarperCollins, 2008.*

**Pages:**

*572 pages.*

*ISBN 9780061470905*



# منتخب کتاب

نام کتاب:

*State By State: a panoramic portrait of America*

مدیران:

میٹ ویلینڈ اور سین ویلسی

ناشر:

ہارپر کولنز - (2008)

صفحات:

572

ISBN 9780061470905

State By State is a panoramic portrait of America that portrays the beauty, the unexpected and the quintessential things that make each of the fifty states of the Union distinctive. As Weiland writes in the book's preface, "What makes one state different from another? What are each state's particularities and idiosyncrasies, their beauty marks and moles, their cadences and jokes?" At times poignant, funny, and always insightful, these 50 writers—including Franzen on New York, Vowell on Montana, Patchett on Tennessee, Eggers on Illinois, Erdrich on North Dakota, Bourdain on New Jersey and much more—capture the good, the bad, and the ugly through pieces of personal history or contemporary reporting.

The book also features an array of revealing facts and figures comparing the fifty states in a range of surprising measures such as violent crime, roller coasters, and military recruitment. And, in a 32-page photo insert, each writer has selected one image that captures something essential about each state. It is a good read and a fine and honest portrayal of the United States.

Source: <http://www.statebystate.us/>

Location: American Information Resource Center

Embassy of the United States of America

Phone: 051-2082784

E-mail: [ircisb@state.gov](mailto:ircisb@state.gov)

اسٹیٹ بائی اسٹیٹ نامی یہ کتاب امریکہ کا ایک وسیع منظر نامہ ہے جو جس، حیرت اور حقیقت کا مرقع ہے۔ یہی وہ عناصر ہیں جو امریکہ کی ہر ریاست کو انفرادیت بخشتے ہیں۔ جیسا کہ کتاب کے مدیر ویلینڈ دیا ہے جیسے کہتے ہیں۔ کتاب میں یہ بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ "وہ کون سی چیز ہے جو ایک ریاست کو دوسری ریاست سے مختلف بناتی ہے؟ ہر ریاست کی خصوصیت اور انفرادیت کیا ہے؟ ہر ریاست کے کس کس کا معیار اور پیمانہ کیا ہے؟ آواز کا زبر و بوم اور لطف کیا ہے؟" کتاب کے 50 مصنفین، جن میں نیویارک پر لکھنے والے فریزن، مونٹانا پر لکھنے والے واویل، ٹینیسی پر پیچٹ، الی نوئے پرائگریز، نارٹھ کیرولائنا پر آرڈریج اور نیوجرسی پر لکھنے والے بوڈین، وغیرہ وغیرہ شامل ہیں، بعض اوقات ٹیکھالہ لہجہ اور مزاحیہ انداز اختیار کر لیتے ہیں لیکن ان کی تحریر بصیرت افروز ہوتی ہے۔ وہ اچھائی، بُرائی اور بد صورتی سمیت ہر پہلو کو اپنے ذاتی تجربات اور معلومات کے ذریعے اجاگر کرتے ہیں۔

یہ کتاب حقائق کو دلکش انداز میں بیان کرتی ہے۔ اس میں تمام 50 ریاستوں کے بارے میں اعداد و شمار کا ایک دوسرے کے ساتھ موازنہ کیا گیا ہے۔ ان میں پُرتشدد جرائم، رولر کوسٹرز اور فوجی بھرتی جیسے اعداد و شمار شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 32 صفحات پر مشتمل تصاویر میں ہر مصنف نے کسی ایک تصویر کا انتخاب کیا ہے جو کسی ایک ریاست کی نمایاں خصوصیات کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ کتاب مطالعہ کا اچھا مواد فراہم کرتی ہے اور اس میں امریکہ کی خوبصورت اور دیانتدارانہ تصویر کشی کی گئی ہے۔

امریکن انفارمیشن ری سورس سینٹر سفارتخانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ۔

فون : 051-2082784 : [ircisb@state.gov](mailto:ircisb@state.gov)



# Ask the Consul

"Your chance to ask the Consul General at the U.S. Embassy, Islamabad your visa related question"

## قونصل سے پوچھئے

آپ امریکی سفارتخانہ اسلام آباد کے قونصل جنرل سے ویزہ سے متعلق سوالات پوچھ سکتے ہیں

### Online DS-160 for Nonimmigrant Visa Applicants

#### 1.) Where can I find the DS-160?

You can access the DS-160 from the link on Embassy Islamabad or Consulate Karachi websites.

#### 2.) Can my answers be in my native language?

No. All application questions, except as specially provided, must be in English, using English characters only. Applications that are submitted in any language other than English may be denied, and you may be required to submit a new application.

#### 3.) Are all fields on the DS-160 mandatory?

Most fields on the DS-160 are mandatory. You may leave fields marked "Optional" blank. Some fields may also give you the option to select "Does Not Apply". If that field does not apply to you, you may mark the box next to "Does Not Apply." All other fields must be completed: the application will not allow you to submit a form with any mandatory fields left blank. In this instance, an error message will be displayed and you will be required to complete the field before continuing with the application.

#### 4.) What happens if I need to step away in the middle of data entry?

The DS-160 will "time out" approximately 20 minutes after the application has been idle. The "time out" is designed to protect your privacy. If the application times-out, all the data that has been entered will be lost. In order to guard against possible "time out" issues you should save the application at regular intervals while you are completing the application. To save the application, click the "Save" button at the bottom/center of the application. Clicking save will temporarily save your application. In order to permanently save your application, select the "Save Application to File" button. Then, click the "Save" button on the File Download window. Identify a place on your computer to save the application file, browse to that location, and click the "Save" button on the Save As window. The system will download your application to the specified location. Once the download is complete you can click "Close" to return to the application. You can then use the "Import Application Date" option on the "Getting Started" page to upload the data that you have already entered.

#### 5.) I understand that I can upload a photo with my application. How do I get a digital photo that will successfully upload to my application?

Please refer to the photo quality standards guide on the Embassy Islamabad or Consulate Karachi DS-160 web link for detailed guidance for using a digital camera, and requirements for scanned images.

سوال: میں کس ویب سائٹ پر DS-160 درخواست فارم تلاش کر سکتا ہوں؟

جواب: آپ اسلام آباد ایمبیسی یا کراچی قونصل خانے کی ویب سائٹس کے لنک سے DS-160 ویزا فارم تلاش کر سکتے ہیں۔

سوال: کیا میں اپنی مقامی زبان میں جوابات درج کر سکتا ہوں؟

جواب: نہیں۔ کسی خاص استثنیٰ کے سوا باقی تمام صورتوں میں درخواست میں پوچھے گئے تمام سوالات کے جواب انگریزی میں ہونا چاہئیں جن کے لئے انگریزی حروف اور علامات استعمال کی جائیں۔ انگریزی کی بجائے کسی اور زبان میں دی گئی درخواست مسترد ہو سکتی ہے اور اس کی جگہ آپ کو نئی درخواست دینا پڑے گی۔

جواب: DS-160 پر زیادہ تر خانے پُر کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر کوئی خانہ "اختیاری" ہو تو آپ اُسے خالی چھوڑ سکتے ہیں۔ بعض خانے آپ کو یہ اختیار بھی دیتے ہیں کہ آپ وہاں یہ سلیکٹ کر سکتے ہیں: "اس کا اطلاق نہیں ہوتا"۔ اگر کسی خانے کا آپ پر اطلاق نہیں ہوتا تو آپ "اس کا اطلاق نہیں ہوتا" والے باکس سے اگلے باکس کو مارک کر سکتے ہیں۔ باقی تمام خانے مکمل کرنا ضروری ہیں: درخواست آپ کو اس بات کی اجازت نہیں دے گی کہ آپ کوئی لازمی خانہ خالی چھوڑتے ہوئے فارم بھیجیں۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو غلطی کا پیغام سامنے آجائے گا اور آپ کے لئے لازم ہوگا کہ فارم بھیجنے سے پہلے خالی چھوڑا ہوا خانہ پُر کریں۔

سوال: اگر مجھے درخواست پُر کرتے ہوئے کسی وجہ سے کسی اور کام کی طرف متوجہ ہونا پڑے تو اس صورت میں کیا ہوگا؟

جواب: اگر درخواست پر تقریباً 20 منٹ تک کوئی کام نہ ہو تو وہ زائد المیعاد یا "ٹائم آؤٹ" ہو جاتی ہے۔ یہ ٹائم آؤٹ آپ کی ذاتی معلومات کی حفاظت کے لئے ہوتا ہے۔ اگر درخواست "ٹائم آؤٹ" ہو جائے تو اس پر تخریر کیا جانے والا تمام مواد ضائع ہو جاتا ہے۔ ٹائم آؤٹ سے بچنے کے لئے آپ کو چاہئے کہ درخواست مکمل کرتے وقت وقفے وقفے سے اسے سیو (save) کرتے جائیں۔ درخواست سیو کرنے کے لئے درخواست کے نچلے درمیانہ حصے میں موجود 'سیو' بٹن کلک کریں۔ سیو کلک کرنے سے آپ کی درخواست عارضی طور پر سیو ہو جائے گی۔ اگر آپ درخواست مستقل طور پر سیو کرنا چاہتے ہیں تو "Save Application to File" والا بٹن سلیکٹ کریں۔ اس کے بعد فائل ڈاؤن لوڈ ونڈو پر سیو بٹن کلک کریں۔ درخواست کی فائل سیو کرنے کے لئے کمپیوٹر پر کوئی جگہ مخصوص کر لیں۔ اُس مخصوص جگہ تک براؤز کریں اور بچر Save As ونڈو پر سیو بٹن کلک کریں۔ اس طرح آپ کی درخواست ایک مخصوص مقام پر ڈاؤن لوڈ ہو جائے گی۔ جب ڈاؤن لوڈ مکمل ہو جائے تو آپ 'Close' کلک کر کے درخواست پر دوبارہ کام شروع کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد آپ Getting started پیج پر Import Application Date آپشن استعمال کرتے ہوئے وہ ڈیٹا اپ لوڈ کر سکتے ہیں جو آپ اب تک تحریر کر چکے ہیں۔

سوال: میرا خیال ہے کہ میں اپنی درخواست کے ساتھ فوٹو بھی اپ لوڈ کر سکتا ہوں۔ میں ایسا ڈیجیٹل فوٹو کس طرح حاصل کر سکتا ہوں جسے میں آسانی سے اپنی درخواست کے ساتھ اپ لوڈ کر سکوں؟

جواب: آپ اسلام آباد ایمبیسی یا کراچی قونصل خانے کی DS-160 ویب لنک پر جا سکتے ہیں، جہاں آپ فوٹو کے معیار، ڈیجیٹل کیسرے کے استعمال اور اسکیمن کی جانے والی تصاویر کے بارے میں مفصل رہنمائی اور معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

سوال: کنفریشن پیج پر ایک خانے میں، جہاں تصویر ہونی چاہئے، "x" لکھا ہوتا ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اس کا مطلب یہ ہے کہ فوٹو اپ لوڈ کا عمل کامیاب نہیں ہوا۔ ایسی صورت میں آپ کو آن لائن DS-160 کنفریشن پیج کے ہمراہ ایک پرنٹ شدہ فوٹو گراف دینا ہوگا جو مقررہ معیار پر پورا اترتا ہو۔ کنفریشن پیج کے ساتھ فوٹو اپ لوڈ کرنے کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے کراچی کے قونصل خانے یا اسلام کے سفارتخانے DS-160 ویب لنک ملاحظہ کیجئے۔ اگر کنفریشن پیج میں فوٹو اپ لوڈ ہو رہے تو اس کا مطلب یہ



ہوا کہ فوٹو اپ لوڈ کا عمل کامیاب رہا ہے اور اب الگ سے پرنٹ فوٹو گراف کی ضرورت نہیں۔

6.) *The confirmation page has an "X" in the box where the photo should be. What does that mean?*

That means that the photo upload failed. You will need to submit one printed photograph meeting requirements, along with the online DS-160 confirmation page. Please review the Consulate Karachi or Embassy Islamabad DS-160 web link for specific instructions on how to attach your photo to your confirmation page. If the confirmation page includes a photo image, then the photo upload function has succeeded and no separate print photograph is required.

7.) *Why did the edits I made from the review page "edit" link not save?*

In order for data changes made from the review page links to save, you must use the buttons at the bottom of each page to navigate, instead of the browser's back/forward buttons or the buttons along the left of the screen.

8.) *Should I save my application before I submit it?*

YES! You should, if you can, save your application locally (to either your hard drive or a CD) before you submit your application. Saving your application locally is beneficial in two ways. First, if your application is rejected by the Consulate or Embassy for being incomplete, i.e., your application contains nonresponsive answers or you failed to answer a critical question, you will be able access your saved application data, correct the nonresponsive or incomplete answers and submit the corrected application without having to complete an entirely new application. Second, if you are a frequent visa applicant, you can update your saved application the next time you wish to apply for a visa and submit the updated application. This will save you time by not having to reenter information that has not changed since the last time you applied.

9.) *How do I save my application?*

To save the application, click the "Save" button at the bottom center of the application. Clicking save will temporarily save your application. In order to permanently save your application, select the "Save Application to File" button. Then, click the "Save" button on the File Download window. Identify a place on your computer to save the application file, browse to that location, and click the "Save" button on the Save As window. The system will download your application to the specified location. Once the download is complete, you can click "Close" to return to the application. You can then use the "Import Application Date" option on the "Getting Started" page to upload the data that you have already entered.

10.) *Do I bring my entire application with me to the interview, or do I just bring the confirmation page?*

You should not bring your entire application. Your confirmation page is all that is needed to retrieve your application data. You must bring the confirmation page with you during all phases of the application process. Without the confirmation page, it may not be possible to access your application and process your visa case.

11.) *I am traveling with my family or as part of a group. Can I create a family or group application?*

Yes. On the "Thank You" page you will see an option to create a family or group application. When you select this option, certain information from your application, such as destination, will automatically be imported to and displayed on a new application. Please note that if you use this option you will need to create an individual application for each of your family members traveling with you or for each individual within the group.

12.) *If I use the option on the "Thank You" page to create a family or group application, can I modify the data automatically populated by the system?*

Yes. If one of the dependents has a different surname or nationality, for example, the applicant can alter that data on the application before submitting.

سوال: میں ریویو پیج سے جو ڈیٹا ایڈٹ کرتا ہوں، وہ سیویو کیوں نہیں ہوتا؟

جواب: اگر آپ ریویو پیج لنک کے ڈیٹا میں کوئی تبدیلی کرنا چاہتے ہیں اور اسے سیویو کرنا چاہتے ہیں تو آپ براؤزر بیک/فارورڈ بٹن یا اسکرین کے بائیں طرف کے بٹن استعمال کرنے کی بجائے ہر پیج کے نچلے حصے میں موجود بٹن استعمال کریں۔

سوال: کیا مجھے درخواست بھیجنے سے پہلے اسے سیویو کر لینا چاہئے؟

جواب: ہاں۔ اگر ممکن ہو تو درخواست بھیجنے سے پہلے اسے (ہارڈ ڈرائیو یا سی ڈی پر) محفوظ کر لینا چاہئے۔ درخواست محفوظ کرنے کے دو فائدے ہوتے ہیں: ایک، اگر تو فصل خانہ یا سفارتخانہ اس بنا پر آپ کی درخواست مسترد کر دیتا ہے کہ آپ کی درخواست میں غیر متعلقہ جوابات ہیں یا آپ نے کسی اہم سوال کا جواب نہیں دیا تو ایسی صورت میں اپنی سیویو کی ہوئی درخواست کا ڈیٹا دیکھ سکیں گے اور غیر متعلقہ یا نامکمل جوابات مکمل کر کے تصحیح شدہ درخواست دوبارہ بھیج سکیں گے۔ اس طرح آپ کو نئے سرے سے پوری درخواست پُر کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ دوسرے اگر آپ اکثر و بیشتر بڑا کے لئے درخواست دیتے رہتے ہیں تو آپ سیویو کی ہوئی درخواست میں تازہ معلومات شامل کر کے یہ درخواست بھیج سکتے ہیں۔

سوال: میں اپنی درخواست کس طرح سیویو کروں؟

جواب: درخواست سیویو کرنے کے لئے درخواست کے نچلے درمیانے حصے میں موجود 'سیو' بٹن کلک کریں۔ سیویو کرنے سے آپ کی درخواست عارضی طور پر سیویو ہو جائے گی۔ اگر آپ درخواست کو مستقل طور پر سیویو کرنا چاہتے ہیں تو "Save Application to File" والا بٹن سلیکٹ کریں۔ اس کے بعد فائل ڈاؤن لوڈ ونڈو پر سیویو بٹن کلک کریں۔ درخواست کی فائل سیویو کرنے کے لئے کمپیوٹر پر کوئی جگہ مخصوص کر لیں۔ اس مخصوص جگہ تک براؤزر کریں اور پر Save As پر سیویو بٹن کلک کریں۔ اس طرح آپ کی درخواست ایک مخصوص مقام پر ڈاؤن لوڈ ہو جائے گی۔ جب ڈاؤن لوڈ مکمل ہو جائے تو آپ Close کلک کر کے درخواست پر واپس آ سکتے ہیں۔ اس کے بعد آپ "Getting started" پیج پر Import Application Date کا آپشن استعمال کرتے ہوئے وہ ڈیٹا اپ لوڈ کر سکتے ہیں جو آپ تک تحریر کر چکے ہیں۔

سوال: کیا انٹرویو کے وقت مجھے اپنی پوری درخواست ساتھ لانا ہوگی یا صرف کنفرمیشن پیج کافی رہے گا؟

جواب: آپ کو پوری درخواست ساتھ لانی کی ضرورت نہیں۔ آپ کا کنفرمیشن پیج ہی کافی ہے جس کے ذریعے آپ کی درخواست میں درج شدہ معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ البتہ آپ کو درخواست کی پروسیسنگ کے تمام مراحل کے دوران کنفرمیشن پیج ساتھ لانا ہوگا۔ کنفرمیشن پیج کے بغیر آپ کی درخواست تک رسائی حاصل کرنا اور ویزا کیس کی پروسیسنگ کرنا ممکن نہیں ہوگا۔

سوال: میں اپنی فیملی کے ساتھ یا ایک گروپ کے ہمراہ سفر کر رہا ہوں۔ کیا میں فیملی یا گروپ کے لئے درخواست دے سکتا ہوں؟

جواب: ہاں۔ آپ کو 'ٹھینک یو' پیج پر ایک آپشن نظر آئے گا، جس کے ذریعے آپ فیملی یا گروپ کے لئے درخواست تیار کر سکتے ہیں۔ جب آپ یہ آپشن سلیکٹ کریں گے تو آپ کی درخواست کی بعض معلومات مثلاً منزل مقصود کے بارے میں معلومات خود بخود اپنی درخواست پر منتقل ہو جائیں گی اور نئی درخواست پر نظر آنے لگیں گی۔ یاد رکھیے! اگر آپ یہ آپشن استعمال کرتے ہیں تو آپ کو فیملی/گروپ کے ہر رکن کے لئے، جو آپ کے ساتھ سفر کرے گا، الگ الگ درخواست تیار کرنا ہوگی۔

سوال: اگر میں 'ٹھینک یو' پیج کا آپشن استعمال کرتے ہوئے فیملی یا گروپ کے لئے درخواست تیار کروں تو کیا میں اس ڈیٹا میں ترمیم کر سکتا ہوں جو سسٹم نے خود بخود مرتب کیا ہو۔

جواب: ہاں۔ اگر مثال کے طور پر درخواست دہندہ کے زیر کفالت کسی فرد کا خاندانی نام یا قومیت مختلف ہو تو درخواست دہندہ درخواست بھیجنے سے پہلے اس میں تبدیلی کر سکتا ہے۔



# Videoography

# وڈیو گرافی



## خواتین کے بہادری کے عالمی ایوارڈز

وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن اور خاتون اول مشیل اوبامہ نے دفتر خارجہ میں خواتین کے بہادری کے ایوارڈز کی سالانہ تقریب کی میزبانی کی۔ خواتین کے عالمی دن کی مناسبت سے سالانہ ایوارڈ کی تقریب میں دنیا بھر سے غیر معمولی جرات مندی اور انسانی حقوق اور خواتین کی ترقی کے سلسلہ میں قائدانہ کردار ادا کرنے والی خواتین کی خدمات کا اعتراف کیا جاتا ہے۔

## International Women of Courage Awards

[http://blogs.state.gov/sgwi/index.php/site/entry/iwoc\\_awards\\_2010](http://blogs.state.gov/sgwi/index.php/site/entry/iwoc_awards_2010)

Secretary Clinton and First Lady Michelle Obama hosted the annual International Women of Courage Awards at the Department of State. To mark International Women's Day, the annual award recognizes women around the globe who have shown exceptional courage and leadership in advocating for human rights and women's advancement.



## Secretary of State Clinton's International Women's Day Message

<http://www.america.gov/multimedia/video.html?videoId=69509051001>

U.S. Secretary of State Hillary Clinton commemorates International Women's Day, March 8, 2010 with a special message.

## وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن کا

## عالمی یوم خواتین کے موقع پر پیغام

امریکی وزیر خارجہ کلنٹن کا 8 مارچ 2010ء کو عالمی یوم خواتین کے موقع پر کی مناسبت سے خصوصی پیغام

<http://www.america.gov/multimedia/video.html?videoId=69509051001>



